وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہو الناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمد للہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ قبل ازیں انتیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب تیسواں پارہ بھی پیشِ خدمت ہے۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے قرآن کریم کا اردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ مکمل ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مجلس انصار اللہ برطانیہ کو اس خدمت کی سعادت ملی ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک

خاکسار مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت کا ممنون ہے کہ انہوں نے اس ذمہ داری کو نہایت احسن طور پر نبھایا اور اس کارِ خیر کی تکمیل میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

علاوہ ازیں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

خاکسار ان تمام احباب کا بھی شکر گزار ہے جن کو کسی بھی رنگ میں اس کارِ خیر میں خدمت کی توفیق ملی۔

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاء

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنادے اور مجلس انصار اللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ

مارچ 2022ء

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اِحْدٰى وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورۃ النبا مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 41 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ
کس کے متعلق	وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں	سے، متعلق	خبر	بڑا

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ② عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ③

وہ کس کے بارہ میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں؟ ایک بہت بڑی خبر کے بارہ میں۔

الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ
وہ جو	وہ (جمع)	اس میں	اختلاف کرنے والے	ہرگز نہیں، خبردار	وہ ضرور جان لیں گے

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ④ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤

(یہ) وہی (خبر) ہے جس کے متعلق وہ آپس میں اختلاف کر رہے ہیں۔ خبردار! وہ ضرور جان لیں گے۔

ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	اَلَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا
پھر	ہرگز نہیں، خبردار	وہ ضرور جان لیں گے	کیا ہم نے نہیں بنایا	زمین	بچھونا

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑦

پھر خبردار! وہ ضرور جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

وَّ	الْجِبَالَ	اَوْتَادًا	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا
اور	پہاڑ (جمع)	میخیں	اور	ہم نے تمہیں پیدا کیا	جوڑا جوڑا (جمع)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑨

اور پہاڑوں کو پیوستہ میخوں کی طرح؟ اور تمہیں ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا
اور	ہم نے بنایا	تمہاری نیند	باعثِ آرام

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑩

اور تمہاری نیند کو ہم نے موجبِ تسکین بنایا۔

وَّ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا
اور	ہم نے بنایا	رات	پردہ، لباس	اور	ہم نے بنایا	دن	معاش کا ذریعہ

وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿11﴾ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿12﴾

اور رات کو ہم نے ایک لباس بنایا۔ اور دن کو ہم نے معاش کا ایک ذریعہ بنایا ہے۔

وَّ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا
اور	ہم نے بنایا	تمہارے اوپر	سات	بہت مضبوط، سخت

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿13﴾

اور ہم نے تمہارے اُوپر سات بہت مضبوط آسمان بنائے۔

وَّ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَّهَّاجًا	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا
اور	ہم نے بنایا	چراغ	روشن، چمکتا ہوا	اور	ہم نے اتارا	سے	لبریز بادل (جمع)	پانی	خوب بہنے والا

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿14﴾ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿15﴾

اور ہم نے ایک تیز چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ اور ہم نے لبریز بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا۔

لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّ	نَبَاتًا	وَّ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا
تا کہ ہم نکالیں	اس کے ذریعہ	اناج، دانا	اور	نباتات، بُوٹیاں	اور	باغات	گھنے

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿16﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿17﴾

تا کہ ہم اُس سے اناج اور نباتات اُگائیں۔ اور گھنے باغات۔

اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ
یقیناً	دن	فیصلہ	وہ ہے، وہ تھا	مقررہ وقت	دن	وہ پھونکا جائے گا	میں	بگل، صور

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿18﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

یقیناً فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا

فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا	وَّ	فُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا
پس تم آؤ گے	فوج (جمع)	اور	وہ کھول دی گئی	آسمان	پس وہ ہوگئی	دروازے

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿19﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿20﴾

اور تم فوج درفوج آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا پس وہ کئی دروازوں والا ہو جائے گا۔

وَّ	سُیِّرَتِ	الۡجِبَالُ	فَکَانَتۡ	سَرَابًا	اِنَّ	جَهَنَّمَ	کَانَتۡ	مِرۡصَادًا
اور	وہ چلائی گئی	پہاڑ (جمع)	پس وہ ہوگئی	سراب، ریت کی مانند	یقیناً	جہنم	وہ ہے، وہ تھی	گھات

وَّ سُیِّرَتِ الۡجِبَالُ فَکَانَتۡ سَرَابًا ﴿21﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ کَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿22﴾

اور پہاڑ چلائے جائیں گے اور وہ نشیب کی طرف متحرک ہوجائیں گے۔ یقیناً دوزخ گھات میں ہے۔

لِّلطّٰغِیۡنَ	مَاٰبًا	لّٰبِثِیۡنَ	فِیۡهَاۤ	اَحۡقَابًا
سرکشوں کے لئے	لوٹنے کی جگہ	رہنے والے	اس میں	صدیاں

لِّلطّٰغِیۡنَ مَاٰبًا ﴿23﴾ لّٰبِثِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿24﴾

سرکشوں کے لئے لوٹ کر جانے کی جگہ۔ وہ اس میں صدیوں (تک) رہنے والے ہوں گے۔

لَا یَذُوۡقُوۡنَ	فِیۡهَا	بَرۡدًا	وَّ	لَا	شَرَابًا
وہ نہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور	نہ	پینا، مشروب

لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا بَرۡدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿25﴾

نہ وہ اس میں کوئی ٹھنڈی چیز چکھیں گے نہ کوئی مشروب۔

اِلَّا	حَمِیۡمًا	وَّ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِّفَاقًا
مگر	گرم پانی، کھولتا ہوا پانی	اور	زخموں کا دھوون	جزاء، بدلہ	مناسب حال، پورا پورا

اِلَّا حَمِیۡمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿26﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿27﴾

سوائے ایک کھولتے ہوئے پانی اور زخموں کی بدبودار دھوون کے۔ یہ ایک مناسب حال جزا ہے۔

اِنَّهُمۡ	کَانُوۡا	لَا یَرۡجُوۡنَ	حِسَابًا	وَّ	کَذَّبُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	کِذَّابًا
یقیناً وہ	وہ تھے	وہ امید نہیں رکھتے	حساب	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	جھٹلانا

اِنَّهُمۡ کَانُوۡا لَا یَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿28﴾ وَّ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا کِذَّابًا ﴿29﴾

وہ ہرگز کسی حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔ اور اُنہوں نے ہماری آیات کو سختی سے جھٹلا دیا تھا۔

وَ	کُلَّ	شَیۡءٍ	اَحۡصَیۡنٰهُ	کِتٰبًا
اور	ہر ایک، تمام	چیز	ہم نے اس کو محفوظ کرلیا	کتاب

وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ کِتٰبًا ﴿30﴾

اور ہر چیز کو ہم نے ایک کتاب کی صورت میں محفوظ کر رکھا ہے۔

فَذُوْقُوْا	فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا
پس تم چکھو	پس ہم تمہیں ہر گز نہیں بڑھائیں گے	مگر	عذاب

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿31﴾

تو چکھو۔ پس ہم ہر گز تمہیں عذاب کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھائیں گے۔

ع 1 31 1

اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا
یقیناً	متقیوں کے لئے	کامیابی	باغات	اور	انگور (جمع)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿32﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿33﴾

یقیناً متقیوں کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی (مقدر) ہے۔ باغات ہیں اور انگوروں کی بیلیں۔

وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا
اور	دوشیزائیں	ہم عمر	اور	پیالہ	چھلکتا ہوا

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿34﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿35﴾

اور ہم عمر دوشیزائیں۔ اور چھلکتے ہوئے پیالے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	كِذّٰبًا
وہ نہیں سنیں گے	اس میں	بے ہودہ، لغو	اور	نہ	جھوٹ

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿36﴾

نہ وہ اُس میں کوئی لغو (بات) سُنیں گے اور نہ کوئی ادنیٰ سا جھوٹ۔

جَزَآءً	مِّنْ	رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
جزا، بدلہ	سے	تیرا ربّ	انعام، عطا	کافی، جچا تُلا	ربّ	آسمان (جمع)	اور	زمین

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿37﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تیرے ربّ کی طرف سے ایک جزا ہے، ایک جچا تلا انعام۔ آسمانوں اور زمین

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا
اور	جو	ان دونوں کے درمیان	رحمان	وہ اختیار نہیں رکھتے	اس سے	کلام

وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿38﴾

اور ہر اس چیز کے ربّ کی طرف سے جو اِن دونوں کے درمیان ہے۔ یعنی رحمان کی طرف سے۔ وہ اُس سے کسی کلام کا اختیار نہیں رکھیں گے۔

يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا
دن	وہ کھڑا ہوگا	روح	اور	فرشتے	صف بصف	وہ کلام نہیں کریں گے	مگر

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا

جس دن روح القدس اور فرشتے صف بصف کھڑے ہوں گے، وہ کلام نہیں کریں گے سوائے اُس کے

مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا
جو، جسے	اس نے اجازت دی	اس کے لئے	رحمان	اور	اس نے کہا	درست/معقول بات

مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (39)

جسے رحمان اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا۔

ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	مَاٰبًا
یہ، وہ	دن	برحق	پس جو	اس نے چاہا	اس نے بنایا	طرف	اس کا ربّ	لوٹنے کی جگہ

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا (40)

وہ برحق دن ہے۔ پس جو چاہے اپنے ربّ کی طرف لوٹنے کی جگہ بنائے۔

اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
یقیناً ہم	ہم نے تمہیں ڈرایا	عذاب	نزدیک، قریب

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ

یقیناً ہم نے تمہیں ایک قریب کے عذاب سے مُتنبّہ کر دیا ہے۔

يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ
دن	وہ دیکھ لے گا	انسان	جو	اس نے آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھ

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

جس دن انسان وہ دیکھ لے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
اور	وہ کہے گا	کافر	اے کاش میں	میں تھا، میں ہوتا	مٹی

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا (41) ع

اور کافر کہے گا اے کاش! میں خاک ہو چکا ہوتا۔

ع 2 10 2

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورۃ النّٰزِعٰت مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 47 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (1)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَّ	النّٰشِطٰتِ	نَشْطًا
قسم ہے کھینچنے والیوں کی	ڈبونا، ڈوبنا	اور	خوشیاں منانے والیاں	خوشی منانا

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا (2) وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا (3)

قسم ہے ڈوب کر کھینچنے والیوں کی (یا) ڈبونے کی خاطر کھینچنے والیوں کی۔ اور بہت خوشی منانے والیوں کی۔

وَّ	السّٰبِحٰتِ	سَبْحًا	فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا
اور	تیرنے والیاں	خوب تیرنا	پھر سبقت لے جانے والیاں	سبقت لے جانا	پھر منصوبے بنانے والیاں	کام، معاملہ

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا (4) فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا (5) فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا (6)

اور خُوب تیرنے والیوں کی۔ پھر ایک دوسری پر سبقت لے جانے والیوں کی۔ پھر کسی اہم کام کے منصوبے بنانے والیوں کی۔

يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ	تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ
جس دن	وہ لرزہ کھائے گی	لرزہ کھانے والی	وہ اس کے پیچھے آئے گی	پیچھے آنے والی	دل (جمع)	اس دن	دھڑکنے والی

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ (7) تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (8) قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ (9)

جس دن لرزہ کھانے والی سخت لرزہ کھائے گی۔ ایک پیچھے آنے والی اُس کے پیچھے آئے گی۔ دل اُس دن بہت دھڑک رہے ہوں گے۔

اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ	يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي	الْحَافِرَةِ
اس کی آنکھیں	جھکنے والی	وہ کہیں گے	کیا ضرور ہم	ضرور لوٹائے جانے والے	میں	پہلی حالت

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ (10) يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ (11)

اُن کی نگاہیں نیچی ہوں گی۔ وہ (لوگ) کہیں گے کہ کیا ہم ضرور پہلی حالت کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے؟

ءَاِذَا كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً	قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ
کیا جب ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	بوسیدہ، گلی ہوئی	انہوں نے کہا	یہ، وہ	تب	لوٹنا، واپسی	گھاٹا، خسارہ

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً (12) قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (13)

کیا جب ہم گلی سڑی ہڈیاں بن چکے ہوں گے؟ وہ کہیں گے تب تو یہ لوٹ کر جانا بہت گھاٹے کا ہوگا۔

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ
پس محض	وہ	ڈانٹ	ایک	پس اچانک	وہ (جمع)	کھلے میدان میں

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ (14) فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ (15)

پس (سنو کہ) یہ تو یقیناً محض ایک بڑی ڈانٹ (کی آواز) ہوگی۔ تب وہ اچانک ایک کھلے میدان میں ہوں گے۔

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى
کیا	وہ تیرے پاس آیا	بات، خبر	موسیٰ	جب	اس نے اسے پکارا	اس کا ربّ	وادی میں	مقدس	طُویٰ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى (16) اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (17)

کیا تیرے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے؟ جب اس کے ربّ نے اُسے مقدس وادی طُوی میں پکارا۔

وقف لازم

اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى
تُو جا	طرف	فرعون	یقیناً وہ	اس نے سرکشی کی

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى (18)

(کہ) فرعون کی طرف جا۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔

فَقُلْ	هَلْ	لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ تَزَكّٰى
پس تو کہہ دے	کیا	تیرے لئے، تجھے	طرف	کہ تو پاکیزگی اختیار کرے

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى (19)

پس پُوچھ کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تُو پاکیزگی اختیار کرے؟

وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخْشٰى	فَاَرٰىهُ	الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى
اور	میں تجھے ہدایت دوں گا	طرف	تیرا ربّ	پس تُو ڈرے گا	پس اس نے اسے دکھایا	نشان	بڑی

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى (20) فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (21)

اور میں تجھے تیرے ربّ کی طرف ہدایت دوں تا کہ تُو ڈرے؟ پھر اُس نے اُسے ایک بہت بڑا نشان دکھایا۔

فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى
پس اس نے جھٹلایا	اور	اس نے نافرمانی کی	پھر	اس نے پیٹھ پھیری	وہ جلدی کرتا ہے

فَكَذَّبَ وَعَصٰى (22) ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (23)

تو اُس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کی۔ پھر جلدی کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لی۔

فَحَشَرَ	فَنَادٰى	فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى
پس اس نے اکٹھا کیا	پس اس نے پکارا	پس اس نے کہا	میں	تمہارا ربّ	اعلیٰ

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿24﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿25﴾

پھر اُس نے (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا۔ پس کہا کہ میں ہی تمہارا ربِّ اعلیٰ ہوں۔

فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	الْاُوْلٰى
پس اس نے اس کو پکڑ لیا	اللہ	عذاب، سزا	آخرت	اور	دنیا

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿26﴾

پس اللہ نے اُسے آخرت اور دنیا کی ایک عبرتناک سزا کے ساتھ پکڑ لیا۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى
یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور عبرت، ضرور نصیحت	اس کے لئے جو	وہ ڈرتا ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿27﴾

یقیناً اس میں اُس کے لئے ضرور ایک بڑی عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔

ع 1 27 3

ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰهَا
کیا تم	زیادہ سخت	خلقت، پیدائش	یا	آسمان	اس نے اسے بنایا

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿28﴾

کیا تم خِلقت میں زیادہ سخت ہو یا آسمان جسے اُس نے بنایا ہے۔

رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰهَا	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَهَا
اس نے بلند کیا	اس کی بلندی/اس کی رفعت	پس اس نے ان کو ٹھیک ٹھاک کیا	اور	اس نے ڈھانپ دیا	اس کی رات

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ﴿29﴾ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا

اُس کی رِفعت کو اس نے بہت بلند کیا۔ پھر اُسے ٹھیک ٹھاک کیا۔ اور اُس کی رات کو ڈھانپ دیا

وَ	اَخْرَجَ	ضُحٰىهَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	دَحٰىهَا
اور	اس نے نکالا	اس کی صبح/دھوپ	اور	زمین	بعد	یہ، وہ	اس نے اس کو بچھایا

وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿30﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿31﴾

اور اُس کی صبح کو نکالا۔ اور زمین کو اس کے بعد ہموار بنا دیا۔

مَرْعٰـهَا	وَ	مَآءَهَا	مِنْهَا	اَخْرَجَ
اس کا چارہ	اور	اس کا پانی	اس میں سے	اس نے نکالا

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰـهَا ﴿32﴾

اُس سے اُس نے اُس کا پانی اور اُس میں اُگنے والا چارہ نکالا۔

لِاَنْعَامِكُمْ	وَ	لَّكُمْ	مَتَاعًا	اَرْسٰىهَا	الْجِبَالَ	وَ
تمہارے مویشیوں کے لئے	اور	تمہارے لئے	فائدہ، سامان	اس نے اس کو گاڑ دیا	پہاڑ (جمع)	اور

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿33﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿34﴾

اور پہاڑوں کو اُس نے گہرا گاڑ دیا۔ تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے معیشت کے سامان کے طور پر۔

سَعٰى	مَا	الْاِنْسَانُ	يَتَذَكَّرُ	يَوْمَ	الْكُبْرٰى	الطَّآمَّةُ	جَآءَتِ	فَاِذَا
اس نے سعی کی	جو	انسان	وہ یاد کرے گا	دن	بڑی	مصیبت، آفت	وہ آئی	پس جب

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿35﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿36﴾

پس جب سب سے بڑی مصیبت آئے گی۔ اس دن انسان یاد کرے گا جو اُس نے سعی کی تھی۔

يَّرٰى	لِمَنْ	الْجَحِيْمُ	بُرِّزَتِ	وَ
وہ دیکھتا ہے	اس کے لئے جو	جہنم	وہ ظاہر کردی گئی	اور

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿37﴾

اور جہنّم اُس کے لئے ظاہر کردی جائے گی جو (اُسے ابھی صرف بچشمِ تصور) دیکھتا ہے۔

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	اٰثَرَ	وَ	طَغٰى	مَنْ	فَاَمَّا
دنیا، دنیاوی	زندگی	اس نے ترجیح دی	اور	اس نے سرکشی کی	جو، جس	پس جو

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿38﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿39﴾

پس وہ جس نے سرکشی اختیار کی۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔

رَبِّهٖ	مَقَامَ	خَافَ	مَنْ	اَمَّا	وَ	الْمَاْوٰى	هِىَ	الْجَحِيْمَ	فَاِنَّ
اس کا رب	مرتبہ	وہ ڈرا	جو، جس	جو	اور	ٹھکانہ	وہ	جہنم	پس یقیناً

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿40﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

تو یقیناً جہنّم ہی (اُس کا) ٹھکانا ہوگی۔ اور وہ جو اپنے ربّ کے مرتبہ سے خائف ہوا

وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوٰى
اور	اس نے منع کیا، اس نے روکا	نفس	سے	ہَوَس، خواہش

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿41﴾

اور اس نے اپنے نفس کو ہَوَس سے روکا۔

فَاِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ
پس یقیناً	جنت	وہ	ٹھکانہ	وہ تجھ سے پوچھتے ہیں	سے، متعلق	قیامت

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿42﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

تو یقیناً جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہوگی۔ وہ قیامت کی گھڑی سے متعلق تجھ سے پوچھتے ہیں کہ

اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	فِيْمَ اَنْتَ	مِنْ	ذِكْرٰىهَا
کب	اس کا برپا ہونا، اس کا قیام	تیرا کیا تعلق ہے/تو کس خیال میں ہے	سے	اس کا ذکر

اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿43﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿44﴾

وہ کب برپا ہوگی۔ اُس کے ذکر سے تُو کس خیال میں ہے؟

اِلٰى	رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرُ
طرف	تیرا ربّ	اس کی انتہاء	یقیناً، محض	تُو	ڈرانے والا

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿45﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ

تیرے ربّ ہی کی طرف اُس کا منتہیٰ ہے۔ تُو محض اسے تنبیہ کرسکتا ہے

مَنْ	يَّخْشٰىهَا	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا
جو	وہ اس سے ڈرتا ہے	گویا کہ وہ	دن	وہ اسے دیکھیں گے

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿46﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

جو اُس سے ڈرتا ہو۔ جب وہ اُسے دیکھیں گے (تو گمان کریں گے کہ)

لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰىهَا
وہ نہیں رہے، وہ نہیں ٹھہرے	مگر	شام	یا	اس کی صبح

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿47﴾

گویا وہ ایک شام یا اُس کی صبح کے سوا (اس دنیا میں) نہیں بسے۔

ع 2 20 4

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ عَبَسَ مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 43 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى	اَنْ جَآءَهُ	الْاَعْمٰى
اس نے تیوری چڑھائی	اور	اس نے منہ پھیر لیا	کہ وہ اس کے پاس آیا	اندھا

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ② اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ③

اُس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ کہ اُس کے پاس ایک اندھا آیا۔

وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰٓى	اَوْ	يَذَّكَّرُ
اور	کیا	وہ تجھے سمجھائے گا	شاید کہ وہ	وہ پاک ہوتا ہے	یا	وہ نصیحت حاصل کرتا ہے

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ③ اَوْ يَذَّكَّرُ

اور تجھے کیا سمجھائے کہ ہوسکتا تھا وہ بہت پاک ہوجاتا۔ یا نصیحت پر غور کرتا

فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى
پس وہ اسے فائدہ دے گی	نصیحت	جو	جو، جس	اس نے لاپرواہی کی

فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ⑤ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ⑥

تو نصیحت اُسے فائدہ پہنچاتی۔ وہ جس نے بے پروائی کی۔

فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلَيْكَ	اَلَّا يَزَّكّٰى
پس تُو	اس کے لئے	تُو توجہ کرتا ہے	اور	نہیں	تجھ پر	یہ کہ وہ پاکیزگی اختیار نہ کرے

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ⑦ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ⑧

تُو اُس کی طرف متوجہ ہے۔ حالانکہ تجھ پر کوئی ذمہ داری نہیں اگر وہ پاکیزگی اختیار نہ کرے۔

وَ	اَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ	يَسْعٰى	وَ	هُوَ	يَخْشٰى
اور	جو	جو، جس	وہ تیرے پاس آیا	وہ کوشش کرتا ہے	اور	وہ	وہ ڈرتا ہے

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ⑨ وَهُوَ يَخْشٰى ⑩

اور وہ جو تیرے پاس بڑی کوشش سے آیا۔ اور وہ ڈر رہا تھا۔

فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى	كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ
پس تُو	اس سے	تُو غفلت کرتا ہے	خبردار، ہرگز نہیں	یقیناً وہ	نصیحت

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى (11) كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (12)

پس تُو اُس سے غافل رہا۔ خبردار۔ یقیناً یہ ایک بڑی نصیحت ہے۔

فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	فِيْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ
پس جو	اس نے چاہا	اس نے اسے یاد رکھا	میں	صحیفے (جمع)	عزت والی

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (13) فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ (14)

پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔ معزز صحیفوں میں ہے۔

وقف لازم

مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍۭ	بِاَيْدِيْ	سَفَرَةٍ	كِرَامٍۭ	بَرَرَةٍ
بلند شان والی	پاکیزہ	ہاتھوں میں	لکھنے والے	معزز (جمع)	نیکوکار، بڑے نیک

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ (15) بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ (16) كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ (17)

جو بلند و بالا کئے ہوئے، بہت پاک رکھے گئے ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ (جو) بہت معزز (اور) بڑے نیک ہیں۔

قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَآ اَكْفَرَهٗ	مِنْ	اَيِّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ
وہ مارا گیا، وہ ہلاک ہو گیا	انسان	وہ کیسا ناشکرا ہے	سے	کس	چیز	اس نے اسے پیدا کیا

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ (18) مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ (19)

ہلاکت ہو انسان پر! وہ کیسا ناشکرا ہے۔ اُسے اُس نے کس چیز سے پیدا کیا؟

مِنْ	نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	فَقَدَّرَهٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ
سے	نطفہ	اس نے اسے پیدا کیا	پس اس نے اس کا اندازہ مقرر کیا	پھر	راستہ	وہ اسے آسان کرتا ہے

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ (20) ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ (21)

نُطفے سے۔ اُسے پیدا کیا پھر اُسے ترکیب دی۔ پھر راستے کو اُس کے لئے آسان کر دیا۔

ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ
پھر	اس نے اسے مارا	پس اس نے اس کو قبر میں رکھا	پھر	جب	اس نے چاہا	اس نے اس کو اٹھایا

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ (22) ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ (23)

پھر اسے مارا اور قبر میں داخل کیا۔ پھر وہ جب چاہے گا اُسے اٹھائے گا۔

كَلَّا	لَمَّا يَقْضِ	مَآ	اَمَرَهٗ
ہر گز نہیں	ابھی اس نے پورا نہیں کیا	جو	اس نے اسے حکم دیا

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿24﴾

خبردار! وہ ابھی تک پورا نہیں کر سکا جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا۔

فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى	طَعَامِهٖٓ
پس چاہیئے کہ وہ دیکھے	انسان	طرف	اس کا کھانا

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿25﴾

پس انسان اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
کہ ہم	ہم نے برسایا	پانی	خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین	خوب پھاڑنا

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿26﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿27﴾

کہ ہم نے خوب پانی برسایا۔ پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا
پس ہم نے اگایا	اس میں	اناج	اور	انگور (جمع)	اور	ترکاری (جمع)

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿28﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿29﴾

پھر اس میں ہم نے اناج اگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں۔

وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا	وَّ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا
اور	زیتون (جمع)	اور	کھجور (جمع)	اور	باغات	گھنے

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿30﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿31﴾

اور زیتون اور کھجور۔ اور گھنے باغات۔

وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ
اور	پھل، میوہ	اور	چارہ	فائدہ	تمہارے لئے	اور	تمہارے مویشیوں کے لئے

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿32﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾

اور طرح طرح کے پھل اور چارہ۔ جو تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے فائدے کا سامان ہیں۔

فَإِذَا	جَآءَتِ	الصَّآخَّةُ	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	أَخِيهِ
پس جب	وہ آئی	نہایت زوردار آواز	دن	وہ بھاگے گا	انسان	سے	اس کا بھائی

فَإِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿34﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿35﴾

پس جب ایک کڑک دار آواز آئے گی۔جس دن انسان اپنے بھائی سے بھی فرار اختیار کرے گا۔

وَ	أُمِّهٖ	وَ	أَبِيهِ	وَ	صَاحِبَتِهٖ	وَ	بَنِيهِ
اور	اس کی ماں	اور	اس کا باپ	اور	اس کی بیوی	اور	اس کے بیٹے

وَأُمِّهٖ وَأَبِيهِ ﴿36﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيهِ ﴿37﴾

اور اپنی ماں سے بھی اور اپنے باپ سے بھی۔اور اپنی بیوی سے بھی اور اپنی اولاد سے بھی۔

لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَأْنٌ	يُّغْنِيهِ
ہر ایک کے لئے	شخص، انسان	ان میں سے	اس دن	حالت، حال	وہ اس کو بے نیاز کر دے گا

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ ﴿38﴾

اس دن ان میں سے ہر شخص کا ایک ایسا حال ہوگا جو اُسے (سب سے) بے نیاز کر دے گا۔

وُجُوهٌ	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ
چہرے	اس دن	روشن	ہنسنے والی	ہشاش بشاش

وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿39﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿40﴾

بعض چہرے اُس دن روشن ہوں گے۔ہنستے ہوئے۔ہشاش بشاش۔

وَ	وُجُوهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ
اور	چہرے	اس دن	اس پر	گرد و غبار، خاک	وہ اس پر چھائی ہوگی	سیاہی

وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿41﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿42﴾

اور بعض چہرے ایسے کہ اُس دن اُن پر خاک پڑی ہوگی۔اُن پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔

أُولَٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
یہ لوگ	وہ (جمع)	ناشکرے	بدکار (جمع)

أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿43﴾

یہی ہیں وہ ناشکرے بدکار لوگ۔

ع 1 43 5

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ التَّکْوِیْرِ مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 30 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ
جب	سورج	وہ لپیٹ دی گئی	اور	جب	ستارے	وہ ماند پڑ گئی

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ② وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ③

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔

وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ
اور	جب	پہاڑ (جمع)	وہ چلائی گئی	اور	جب	دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں	وہ چھوڑ دی گئی

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ④ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ⑤

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں بغیر کسی نگرانی کے چھوڑ دی جائیں گی۔

وَ	اِذَا	الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ
اور	جب	وحشی (جمع)	وہ اکٹھی کی گئی	اور	جب	دریا، سمندر (جمع)	وہ پھاڑی گئی

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ⑥ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑦

اور جب وحشی اکٹھے کئے جائیں گے۔ اور جب سمندر پھاڑے جائیں گے۔

وَ	اِذَا	النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ
اور	جب	جانیں، نُفوس	وہ اکٹھی کی گئی	اور	جب	زندہ گاڑی جانے والی لڑکی	وہ پوچھی گئی

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ⑧ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ⑨

اور جب نُفوس ملا دیئے جائیں گے۔ اور جب زندہ درگور کی جانے والی (اپنے بارہ میں) پوچھی جائے گی۔

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ	وَ	اِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ
کہ کس گناہ کے بدلہ میں	وہ قتل کی گئی	اور	جب	کتابیں، صحیفے	وہ پھیلائی گئی

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ⑩ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑪

(کہ) آخر کس گناہ کی پاداش میں قتل کی گئی ہے؟ اور جب صحیفے نشر کئے جائیں گے۔

وَ	اِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتۡ	وَ	اِذَا	الۡجَحِيۡمُ	سُعِّرَتۡ
اور	جب	آسمان	اس کی کھال اتاری گئی	اور	جب	جہنم	وہ بھڑکائی گئی

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ﴿12﴾ وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ﴿13﴾

اور جب آسمان کی کھال اُدھیڑ دی جائے گی۔ اور جب جہنّم بھڑکائی جائے گی۔

وَ	اِذَا	الۡجَنَّةُ	اُزۡلِفَتۡ	عَلِمَتۡ	نَفۡسٌ	مَّآ	اَحۡضَرَتۡ
اور	جب	جنت	وہ قریب کردی گئی	اس نے جان لیا	جان، نفس	جو	اس نے حاضر کیا

وَاِذَا الۡجَنَّةُ اُزۡلِفَتۡ ﴿14﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّآ اَحۡضَرَتۡ ﴿15﴾

اور جب جنت قریب کردی جائے گی۔ ہر جان معلوم کرلے گی جو وہ لائی ہوگی۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ	بِالۡخُنَّسِ	الۡجَوَارِ	الۡكُنَّسِ
پس خبردار میں قسم کھاتا ہوں	خفیہ کارروائیاں کر کے پلٹ جانے والیوں کی	کشتیاں	چھپ جانے والیاں

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿16﴾ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ﴿17﴾

پس خبردار! میں قسم کھاتا ہوں خفیہ کارروائیاں کر کے پلٹ جانے والیوں کی۔ یعنی کشتیوں کی جو چھپنے کے وقت (یا چھپنے کی جگہوں میں) چھپ جاتی ہیں۔

وَ	الَّيۡلِ	اِذَا	عَسۡعَسَ	وَ	الصُّبۡحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ
اور	رات	جب	اس نے پیٹھ پھیری	اور	صبح	جب	اس نے سانس لیا

وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ﴿18﴾ وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿19﴾

اور رات کی جب وہ آئے گی اور پیٹھ پھیر جائے گی۔ اور صبح کی جب وہ سانس لینے لگے گی۔

اِنَّهٗ	لَقَوۡلُ	رَسُوۡلٍ	كَرِيۡمٍ	ذِىۡ قُوَّةٍ	عِنۡدَ	ذِى الۡعَرۡشِ	مَكِيۡنٍ
یقیناً وہ	ضرور قول	رسول	معزز	قوت والا	نزدیک، پاس	صاحب عرش	بہت مرتبہ والا

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿20﴾ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿21﴾

یقیناً یہ ایک (ایسے) معزز رسول کا قول ہے۔ (جو) قوّت والا ہے۔ صاحبِ عرش کے حضور بہت مرتبہ والا ہے۔

مُّطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيۡنٍ	وَ	مَا	صَاحِبُكُمۡ	بِمَجۡنُوۡنٍ
جس کی اطاعت کی جائے	وہاں، اس جگہ	امانت دار	اور	نہیں	تمہارا ساتھی	ہر گز دیوانہ، ہر گز مجنون

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿22﴾ وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿23﴾

بہت واجب الاطاعت (جو) وہاں (یعنی صاحبِ عرش کے حضور) امین بھی ہے۔ اور (یقیناً) تمہارا ساتھی مجنون نہیں۔

الْمُبِيْنِ	بِالْاُفُقِ	رَاٰهُ	لَقَدْ	وَ
روشن، کھلا کھلا	اُفق پر	اس نے اسے دیکھا	یقیناً	اور

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿24﴾

اور وہ ضرور اسے روشن اُفق پر دیکھ چکا ہے۔

بِضَنِيْنٍ	الْغَيْبِ	عَلَى	هُوَ	مَا	وَ
ہرگز بخیل	غیب	پر، اوپر	وہ	نہیں	اور

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿25﴾

اور وہ غیب (کے بیان) پر بخیل نہیں۔

رَّجِيْمٍ	شَيْطٰنٍ	بِقَوْلِ	هُوَ	مَا	وَ
دھتکارا ہوا	شیطان	کلام، قول	وہ	نہیں	اور

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿26﴾

اور وہ کسی دھتکارے ہوئے شیطان کا کلام نہیں۔

لِّلْعٰلَمِيْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	تَذْهَبُوْنَ	فَاَيْنَ
تمام جہانوں کے لئے	نصیحت، ذکر	مگر	وہ	نہیں	تم جاتے ہو	پس کہاں

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿27﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

پس تم کدھر جا رہے ہو؟ وہ تو تمام جہانوں کے لئے ایک بڑی نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔

مَا تَشَآءُوْنَ	وَ	اَنْ يَّسْتَقِيْمَ	مِنْكُمْ	شَآءَ	لِمَنْ
تم نہیں چاہ سکتے	اور	کہ وہ استقامت دکھائے	تم میں سے	اس نے چاہا	اس کے لئے جو

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿29﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

اُس کے لئے جو تم میں سے چاہے کہ استقامت دکھائے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے

الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	اَنْ يَّشَآءَ	اِلَّآ
تمام جہان	ربّ	اللہ	کہ وہ چاہے	مگر

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾

مگر وہ جو اللہ چاہے، تمام جہانوں کا ربّ۔

ع 1 30 6

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ الْاِنْفِطَار مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 20 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ
جب	آسمان	وہ پھٹ گئی	اور	جب	ستارے	وہ جھڑ گئی

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ② وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ③

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔

وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ
اور	جب	سمندر (جمع)	وہ پھاڑی گئی	اور	جب	قبریں	وہ اکھیڑی گئی

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ④ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ⑤

اور جب سمندر پھاڑے جائیں گے۔ اور جب قبریں اکھاڑی جائیں گی۔

عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	وَ	اَخَّرَتْ
اس نے جان لیا	جان، نفس	جو	اس نے آگے بھیجا	اور	اس نے پیچھے چھوڑا

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ⑥

ہر نفس کو علم ہو جائے گا کہ اُس نے کیا آگے بھیجا ہے اور کیا پیچھے چھوڑا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ	الْكَرِيْمِ
اے	انسان	کیا، کس نے	اس نے تجھے دھوکے میں ڈالا	تیرے ربّ کے متعلق	معزز، کریم

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ⑦

اے انسان! تجھے اپنے ربِّ کریم کے بارہ میں کس بات نے دھوکے میں ڈالا؟

الَّذِيْ	خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ	فِيْٓ	اَيِّ	صُوْرَةٍ
وہ جس	اس نے تجھے پیدا کیا	اس نے تجھے ٹھیک ٹھاک کیا	پس اس نے تجھے اعتدال بخشا	میں	جس	صورت

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ⑧ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ

وہ جس نے تجھے پیدا کیا۔ پھر تجھے ٹھیک ٹھاک کیا۔ پھر تجھے اعتدال بخشا۔ جس صورت میں بھی چاہا

مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ
جو	اس نے چاہا	اس نے تجھے ترکیب دیا	ہرگز نہیں، خبردار	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	قیامت کو، جزاسزا کو

مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿9﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿10﴾

تجھے ترکیب دی۔ خبردار! بلکہ تم تو جزاسزا کا ہی انکار کر رہے ہو۔

وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ	كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ
اور	یقیناً	تمہارے اوپر	ضرور نگہبان، ضرور نگران (جمع)	معزز، بزرگ (جمع)	لکھنے والے

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿11﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿12﴾

جبکہ یقیناً تم پر ضرور نگہبان مقرر ہیں۔ معزز لکھنے والے۔

يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ
وہ جانتے ہیں	جو	تم کرتے ہو	یقیناً	نیک لوگ	ضرور میں	نعمت، آسائش

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿13﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿14﴾

وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ یقیناً نیک لوگ ضرور آسائش میں ہوں گے۔

وَ	اِنَّ	الْفُجَّارَ	لَفِيْ	جَحِيْمٍ	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ
اور	یقیناً	بدکار (جمع)	ضرور میں	جہنم	وہ اس میں داخل ہوں گے	دن	جزاسزا، قیامت

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿15﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿16﴾

اور یقیناً بدکردار ضرور جہنّم میں ہوں گے۔ وہ اس میں جزاسزا کے دن داخل ہوں گے۔

وَ	مَا	هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِيْنَ
اور	نہیں	وہ (جمع)	اس سے	ہرگز غائب ہونے والے

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿17﴾

اور وہ ہرگز اس سے غیر حاضر نہ رہ سکیں گے۔

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ
اور	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	دن	جزاسزا، قیامت

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿18﴾

اور تجھے کیا بتائے کہ جزاسزا کا دن کیا ہے۔

ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ
پھر	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	دن	جزا،سزا،قیامت

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿19﴾

پھر تجھے کیا بتائے کہ جزا سزا کا دن کیا ہے۔

يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَىِٕذٍ	لِّلّٰهِ
دن	وہ اختیار نہیں رکھے گی	جان	جان کے لئے	کچھ بھی	اور	حکم،فیصلہ	اس دن	اللہ کے لئے

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿20﴾

جس دن کوئی جان کسی جان کے لئے کسی چیز کی مالک نہ ہوگی اور اس دن فیصلہ کلیتہً اللہ ہی کا ہوگا۔

ع 1 20 7

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعٌ وَّ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ الْمُطَفِّفِيْن مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 37 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ
ہلاکت،عذاب	تول کم کر کے دینے والوں کے لئے	وہ لوگ	جب	انہوں نے تول لیا	پر،اوپر	لوگ	وہ پورا لیتے ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿3﴾

ہلاکت ہے تول میں ناانصافی کرنے والوں کے لئے۔ یعنی وہ لوگ کہ جب وہ لوگوں سے تول لیتے ہیں بھرپور (پیمانوں کے ساتھ) لیتے ہیں۔

وَ	اِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ
اور	جب	انہوں نے ان کو ماپ کر دیا	یا	انہوں نے ان کو وزن کر کے دیا	وہ کم کر کے دیتے ہیں

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿4﴾

اور جب اُن کو ماپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔

اَلَا	يَظُنُّ	اُولٰٓىِٕكَ	اَنَّهُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ
کیا نہیں	وہ یقین رکھتا ہے	یہ،وہ	کہ ضرور وہ	اٹھائے جانے والے	دن کے لئے	بڑا

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿5﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿6﴾

کیا یہ لوگ یقین نہیں کرتے کہ وہ ضرور اٹھائے جائیں گے۔ ایک بہت بڑے دن (پیش ہونے) کے لئے۔

الْعٰلَمِيْنَ	لِرَبِّ	النَّاسُ	يَقُوْمُ	يَّوْمَ
تمام جہان	ربّ کے لئے، ربّ کے حضور	لوگ	وہ کھڑا ہوگا	دن

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑦

جس دن لوگ تمام جہانوں کے ربّ کے حضور کھڑے ہوں گے۔

سِجِّيْنٍ	لَفِيْ	الْفُجَّارِ	كِتٰبَ	اِنَّ	كَلَّآ
سجّین	ضرور میں	بدکار (جمع)	اعمال نامہ، کتاب	یقیناً	ہر گز نہیں

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑧

خبر دار! یقیناً بدکاروں کا اعمال نامہ سجّین میں ہے۔

مَّرْقُوْمٌ	كِتٰبٌ	سِجِّيْنٌ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَآ	وَ
لکھا ہوا	حکم، کتاب	سجّین	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	اور

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ⑨ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑩

اور تجھے کیا سمجھائے کہ سجّین کیا ہے؟ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

الدِّيْنِ	بِيَوْمِ	يُكَذِّبُوْنَ	الَّذِيْنَ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	يَّوْمَىِٕذٍ	وَيْلٌ
جزا سزا، قیامت	دن کو	وہ جھٹلاتے ہیں	وہ لوگ	جھٹلانے والوں کے لئے	اس دن	ہلاکت، عذاب

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑫

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ جو جزا سزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں

اَثِيْمٍ	مُعْتَدٍ	كُلُّ	اِلَّا	بِهٖٓ	يُكَذِّبُ	مَا	وَ
سخت گنہگار	حد سے بڑھنے والا	ہر ایک، سب	مگر	اس کو	وہ جھٹلاتا ہے	نہیں	اور

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑬

اور اُسے کوئی نہیں جھٹلاتا مگر ہر ایک حد سے بڑھا ہوا سخت گنہگار۔

الْاَوَّلِيْنَ	اَسَاطِيْرُ	قَالَ	اٰيٰتُنَا	عَلَيْهِ	تُتْلٰى	اِذَا
پہلے	کہانیاں	اس نے کہا	ہماری آیات	اس پر	وہ پڑھی جاتی ہے	جب

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑭

جب اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں وہ کہتا ہے پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
ہرگزنہیں،خبردار	بلکہ	اس نے زنگ لگا دیا	پر،اوپر	ان کے دل (جمع)	جو	وہ تھے	وہ کسب کرتے ہیں

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑮

خبردار! حقیقت یہ ہے کہ اُن کے دلوں پر زنگ لگا دیا ان کسبوں نے جو وہ کیا کرتے تھے۔

كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ
ہرگزنہیں،خبردار	یقیناًوہ	سے	ان کا ربّ	اس دن	ضرور پردے میں کر دیئے جانے والے

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ؕ⑯

خبردار! یقیناً اس دن وہ اپنے ربّ سے پردے میں کر دیئے جائیں گے (یعنی اس کی رؤیت سے محروم کر دیئے جائیں گے)۔

ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا
پھر	یقیناًوہ	ضرور جہنم میں داخل ہونے والے	پھر	کہا جائے گا	یہ

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ؕ⑰ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا

پھر ضرور وہ جہنّم میں داخل ہوں گے۔ پھر کہا جائے گا کہ یہی ہے

الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ
وہ جو	تم تھے	اس کو	تم جھٹلاتے ہو

الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؕ⑱

وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ
ہرگزنہیں،خبردار	یقیناً	اعمال نامہ،کتاب	نیک لوگ (جمع)	ضرور میں	علّیّین

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ؕ⑲

خبردار! یقیناً نیکوں کا اعمال نامہ ضرور علّیّین میں ہے۔

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ
اور	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	علّیّین	کتاب	لکھی ہوئی

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ؕ⑳ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۙ㉑

اور تجھے کیا سمجھائے کہ علّیّین کیا ہے؟ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ
وہ اسے دیکھ لے گا	مقرب لوگ	یقیناً	نیک لوگ	ضرور میں	نعمت آسائش

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿22﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿23﴾

مقرب لوگ اُسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے۔ یقیناً نیک لوگ ضرور آسائش میں ہوں گے۔

عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	تَعْرِفُ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ
پر، اوپر	تخت (جمع)	وہ دیکھ رہے ہوں گے	تو پہچان لے گا	میں	ان کے چہرے	تروتازگی	نعمتیں

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿24﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿25﴾

آراستہ تختوں پر متمکن نظارہ کر رہے ہوں گے۔ تو اُن کے چہروں میں نازونعم کی تروتازگی پہچان لے گا۔

يُسْقَوْنَ	مِنْ	رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ	خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ
وہ پلائے جائیں گے	سے	شراب	مُہر کی ہوئی، سربمہر	اس کی مہر	مشک

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿26﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ط

وہ ایک سربمہر شراب میں سے پلائے جائیں گے۔ اُس کی مہر مشک ہوگی۔

وَ	فِيْ	ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ
اور	میں	یہ، وہ	پس چاہئے کہ وہ رغبت کرے	رغبت رکھنے والے

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿27﴾

پس اسی (معاملہ) میں چاہئے کہ مقابلہ کی رغبت رکھنے والے ایک دوسرے سے بڑھ کر رغبت کریں۔

وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ	تَسْنِيْمٍ	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ
اور	اس کی ملونی	سے	تسنیم	چشمہ	وہ پئے گا	اس میں سے	مقرب لوگ

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿28﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿29﴾

اُس کا مزاج تسنیم سے (مرکّب) ہوگا۔ ایک ایسا چشمہ جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ
یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے جرم کیا	وہ تھے	سے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	وہ ہنسی کرتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿30﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے جرم کئے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسی کیا کرتے تھے۔

وَ	اِذَا	مَرُّوْا بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ
اور	جب	وہ ان کے پاس سے گزرے	وہ باہم اشارے کرتے ہیں

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿31﴾

اور جب اُن کے پاس سے گزرتے تھے تو باہم اشارے کرتے تھے۔

وَ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ
اور	جب	وہ لوٹے	طرف	ان کے اہل وعیال	وہ لوٹے	بیہودہ باتیں بنانے والے

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿32﴾

اور جب اپنے اہل وعیال کی طرف لَوٹتے تھے، بے ہودہ باتیں بناتے ہوئے لَوٹتے تھے۔

وَ	اِذَا	رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ
اور	جب	انہوں نے ان کو دیکھا	انہوں نے کہا	یقیناً	یہ لوگ	ضرور گمراہ (جمع)

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿33﴾

اور جب کبھی اُنہیں دیکھتے تھے، کہتے تھے، یقیناً یہی ہیں جو پکّے گمراہ ہیں۔

وَ	مَآ اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ بھیجے نہیں گئے	ان پر	نگہبان (جمع)	پس آج	وہ لوگ

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿34﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ

حالانکہ وہ اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ پس وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	مِنَ	الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ
وہ ایمان لائے	سے	کافر (جمع)	وہ ہنستے ہیں	پر، اوپر	تخت (جمع)	وہ دیکھتے ہیں

اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿35﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿36﴾

ایمان لائے آج کفار پر ہنسیں گے۔ آراستہ تختوں پر متمکن نظارہ کر رہے ہوں گے۔

هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
کیا	وہ پورا پورا بدلہ دیا گیا	کافر (جمع)	جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿37﴾

کیا کفار اُس کی پوری جزا دیے گئے ہیں جو وہ کیا کرتے تھے؟

ع 1 37 8

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الْاِنْشِقَاق مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 26 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ
جب	آسمان	وہ پھٹ گئی	اور	اس نے کان دھرا	اس کے رب کے لئے	اور	اس پر لازم کیا گیا

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ② وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ③

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے ربّ کی طرف کان دھرے گا اور یہی اُس پر لازم کیا گیا ہے۔

وَ	اِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ
اور	جب	زمین	وہ پھیلائی گئی	اور	اس نے نکال پھینکا	جو	اس میں	اور	وہ خالی ہو گئی

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ④ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ⑤

اور جب زمین کشادہ کر دی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔

وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ
اور	اس نے کان دھرا	اس کے رب کے لئے	اور	اس پر لازم کیا گیا	اے	انسان

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑥ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

اور اپنے ربّ کی طرف کان دھرے گی اور یہی اُس پر لازم کیا گیا ہے۔ اے انسان!

اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ
یقیناً تُو	مشقت کرنے والا	طرف	تیرا ربّ	سخت مشقت کرنا	پس اس سے ملنے والا

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ⑦

تجھے ضرور اپنے ربّ کی طرف سخت مشقّت کرنے والا بننا ہو گا۔ پس (بہر حال) تُو اُسے رُوبرو ملنے والا ہے۔

فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
پس وہ جو	جو	وہ دیا گیا	اس کی کتاب، اس کا اعمال نامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ⑧

پس وہ جسے اُس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَسَوۡفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيۡرًا
پس عنقریب، پس ضرور	اس سے حساب لیا جائے گا	حساب	آسان

فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيۡرًا ⑨

تو یقیناً اُس کا آسان حساب لیا جائے گا۔

وَّ	يَنۡقَلِبُ	اِلٰٓى	اَهۡلِهٖ	مَسۡرُوۡرًا
اور	وہ لوٹے گا	طرف	اس کے اہل وعیال	خوش وخرم

وَّيَنۡقَلِبُ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ⑩

اور وہ اپنے اہل وعیال کی طرف خوش وخرم لَوٹے گا۔

وَ	اَمَّا	مَنۡ	اُوۡتِىَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهۡرِهٖ
اور	وہ جو	جو	وہ دیا گیا	اس کا اعمال نامہ	طرف، پیچھے	اس کی پیٹھ

وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ ⑪

اور وہ جسے اُس کے پسِ پردہ کئے ہوئے اعمال کا حساب دیا جائے گا۔

فَسَوۡفَ	يَدۡعُوۡا	ثُبُوۡرًا	وَّ	يَصۡلٰى	سَعِيۡرًا
پس عنقریب، پس ضرور	وہ پکارے گا، وہ دعا کرے گا	ہلاکت	اور	وہ داخل ہوگا، وہ جلے گا	بھڑکتی ہوئی آگ، جہنم

فَسَوۡفَ يَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا ⑫ وَّيَصۡلٰى سَعِيۡرًا ⑬

وہ ضرور (اپنے لئے) ہلاکت کی دعا کرے گا۔ اور بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا۔

اِنَّهٗ	كَانَ	فِىۡۤ	اَهۡلِهٖ	مَسۡرُوۡرًا
یقیناً وہ	وہ تھا	میں	اس کے گھر والے	خوش وخرم

اِنَّهٗ كَانَ فِىۡۤ اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ⑭

یقیناً وہ اپنے گھر والوں میں خوش وخرم تھا۔

اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنۡ	لَّنۡ يَّحُوۡرَ	بَلٰٓى
یقیناً وہ	اس نے گمان کیا	کہ	وہ ہرگز نہ اٹھایا جائے گا، وہ ہرگز نہیں لَوٹے گا	کیوں نہیں

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ⑮ بَلٰٓى

اُس نے یقیناً یہ گمان کر رکھا تھا کہ وہ ہرگز اٹھایا نہیں جائے گا۔ کیوں نہیں!

معانقہ 17 عندالمتاخرین

بِالشَّفَقِ	اُقۡسِمُ	فَلَآ	بَصِیۡرًا	بِہٖ	کَانَ	رَبَّہٗ	اِنَّ
شفق کی	میں قسم کھاتا ہوں	پس خبردار	گہری نظر رکھنے والا	اس پر	وہ ہے	اس کا ربّ	یقیناً

اِنَّ رَبَّہٗ کَانَ بِہٖ بَصِیۡرًا ﴿16﴾ فَلَآ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿17﴾

یقیناً اُس کا ربّ اُس پر ہمیشہ گہری نظر رکھنے والا تھا۔ پس خبردار! میں شفق کو گواہ ٹھہراتا ہوں۔

اتَّسَقَ	اِذَا	الۡقَمَرِ	وَ	وَسَقَ	مَا	وَ	الَّیۡلِ	وَ
وہ پورا ہو گیا	جب	چاند	اور	اس نے سمیٹا، اس نے اکٹھا کیا	جو	اور	رات	اور

وَ الَّیۡلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿18﴾ وَ الۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿19﴾

اور رات کو اور اُسے جو وہ سمیٹتی ہے۔ اور چاند کو جب وہ نور سے بھر جائے۔

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	فَمَا لَہُمۡ	طَبَقٍ	عَنۡ	طَبَقًا	لَتَرۡکَبُنَّ
وہ ایمان نہیں لاتے	پس انہیں کیا ہوا	درجہ	سے	درجہ	ضرور تم سوار ہو گے/ ضرور تم ترقی کرو گے

لَتَرۡکَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿20﴾ فَمَا لَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿21﴾

یقیناً تم ضرور درجہ بدرجہ ترقی کرو گے۔ پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے؟

لَا یَسۡجُدُوۡنَ	الۡقُرۡاٰنُ	عَلَیۡہِمُ	قُرِئَ	اِذَا	وَ
وہ سجدہ نہیں کرتے	قرآن	ان پر	وہ پڑھا گیا	جب	اور

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیۡہِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا یَسۡجُدُوۡنَ ﴿22﴾ السجدة

السجدة 13

اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

یُوۡعُوۡنَ	بِمَا	اَعۡلَمُ	اللّٰہُ	وَ	یُکَذِّبُوۡنَ	کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	بَلِ
وہ جمع کرتے ہیں	اس کو جو	زیادہ جاننے والا	اللہ	اور	وہ جھٹلاتے ہیں	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	بلکہ

بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُکَذِّبُوۡنَ ﴿23﴾ وَ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا یُوۡعُوۡنَ ﴿24﴾

بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، جھٹلا دیتے ہیں۔ اور اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

اٰمَنُوۡا	الَّذِیۡنَ	اِلَّا	اَلِیۡمٍ	بِعَذَابٍ	فَبَشِّرۡہُمۡ
وہ ایمان لائے	وہ لوگ	مگر	دردناک	عذاب کی	پس تو انہیں خوشخبری دے

فَبَشِّرۡہُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿25﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

پس اُنہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔ سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے

مَمْنُوْنٍ	غَيْرُ	اَجْرٌ	لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ
کاٹا جانے والا	نہ	اجر، بدلہ	ان کے لئے	نیک (جمع)	انہوں نے عمل کئے	اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿26﴾

اور نیک اعمال بجالائے اُن کے لئے ایک نہ کاٹا جانے والا اجر ہے۔

ع 1 26 9

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الْبُرُوْج مکّی سورت ہے اوراس کی بسم اللہ سمیت 23 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ	وَ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ	وَ السَّمَآءِ
موعود دن	اور	برجوں والے	قسم ہے آسمان کی

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿2﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿3﴾

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور موعود دن کی۔

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	قُتِلَ	مَشْهُوْدٍ	وَّ	شَاهِدٍ	وَ
کھائیوں والے، خندقوں والے	وہ قتل کیا گیا	جس کی گواہی دی جائے	اور	گواہی دینے والا	اور

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿4﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿5﴾

اور ایک گواہی دینے والے کی اور اُس کی جس کی گواہی دی جائے گی۔ ہلاک کردیئے جائیں گے کھائیوں والے۔

قُعُوْدٌ	عَلَيْهَا	هُمْ	اِذْ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ	النَّارِ
بیٹھنے والے	اس پر، اس کے گرد	وہ (جمع)	جب	ایندھن والی	آگ

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿6﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿7﴾

یعنی اُس آگ والے جو بہت ایندھن والی ہے۔ جب وہ اُس کے گرد بیٹھے ہوں گے۔

شُهُوْدٌ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	عَلٰى	هُمْ	وَّ
حاضر، گواہ (جمع)	مومنین سے	وہ کرتے ہیں	جو	پر، اوپر	وہ (جمع)	اور

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿8﴾

اور وہ اُس پر گواہ ہوں گے جو وہ مومنوں سے کریں گے۔

وَ	مَا نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ
اور	انہوں نے پرخاش نہ رکھی	ان سے	مگر، سوائے	کہ وہ ایمان لائیں	اللہ پر	کامل غلبہ والا	صاحبِ حمد

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿9﴾

اور وہ اُن سے پرخاش نہیں رکھتے مگر اس بنا پر کہ وہ اللہ، کامل غلبہ رکھنے والے، صاحبِ حمد پر ایمان لے آئے۔

الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
وہ جو	اس کے لئے	بادشاہی	آسمان (جمع)	اور	زمین

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ
اور	اللہ	پر، اوپر	ہر ایک، تمام	چیز	گواہ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿10﴾ ۭ

اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ
یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے فتنہ میں ڈالا	مومن مرد (جمع)	اور	مومن عورتیں	پھر

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو فتنہ میں ڈالا پھر

لَمْ يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ
انہوں نے توبہ نہیں کی	پس ان کے لئے	عذاب	جہنم	اور	ان کے لئے	عذاب	آگ، جلانے والا

لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿11﴾ ۭ

توبہ نہیں کی تو اُن کے لئے جہنّم کا عذاب ہے اور اُن کے لئے آگ کا عذاب (مقدر) ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ
یقیناً	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)	ان کے لئے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن کے لئے

الْكَبِيْرُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٌ
بڑا	کامیابی	یہ، وہ	نہریں	اس کے نیچے، اس کے دامن میں	وہ بہتی ہے	باغات

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۣ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿12﴾

ایسی جنّتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

يُعِيْدُ	وَ	يُبْدِئُ	هُوَ	اِنَّهٗ	لَشَدِيْدٌ	رَبِّكَ	بَطْشَ	اِنَّ
وہ دُہراتا ہے	اور	وہ شروع کرتا ہے	وہ	یقیناً وہ	ضرور سخت	تیرا ربّ	پکڑ، گرفت	یقیناً

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿13﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿14﴾

یقیناً تیرے ربّ کی پکڑ بہت سخت ہے۔ یقیناً وہی شروع بھی کرتا ہے اور دُہراتا بھی ہے۔

الْمَجِيْدُ	ذُو الْعَرْشِ	الْوَدُوْدُ	الْغَفُوْرُ	هُوَ	وَ
صاحبِ مجد، بزرگی والا	عرش والا، صاحبِ عرش	بہت محبت کرنے والا	بہت بخشنے والا	وہ	اور

وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿15﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿16﴾

باوجود اس کے کہ وہ بہت بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔ صاحبِ عرش (اور) صاحبِ مجد ہے۔

الْجُنُوْدِ	حَدِيْثُ	اَتٰىكَ	هَلْ	يُرِيْدُ	لِّمَا	فَعَّالٌ
لشکر (جمع)	خبر، بات	وہ تیرے پاس آیا	کیا	وہ چاہتا ہے	اس کو جو	ضرور کرنے والا

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿17﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿18﴾

جو چاہتا ہے اُسے ضرور کر کے رہتا ہے۔ کیا تجھ تک لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟

تَكْذِيْبٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	بَلِ	ثَمُوْدَ	وَ	فِرْعَوْنَ
جھٹلانا، تکذیب	میں	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	بلکہ	ثمود	اور	فرعون

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿19﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿20﴾

فرعون کی اور ثمود کی۔ بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ تکذیب ہی میں (لگے) رہتے ہیں۔

مُّحِيْطٌ	وَّرَآئِهِمْ	مِنْ	اللّٰهُ	وَّ
گھیرنے والا	ان کے آگے پیچھے	سے	اللہ	اور

وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿21﴾

جبکہ اللہ اُن کے آگے پیچھے سے گھیرا ڈالے ہوئے ہے۔

مَّحۡفُوۡظٍ	لَوۡحٍ	فِىۡ	مَّجِيۡدٌ	قُرۡاٰنٌ	هُوَ	بَلۡ
محفوظ	لوح	میں	صاحبِ مجد، بزرگی والا	قرآن	وہ	بلکہ

بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ﴿22﴾ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿23﴾

بلکہ وہ تو ایک صاحبِ مجد قرآن ہے۔ ایک لوحِ محفوظ میں۔

ع 1 23 10

سُوۡرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ ثَمَانِيَ عَشۡرَةَ اٰيَةً وَّرُكُوۡعٌ

سورۃ الطّارق مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 18 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الطَّارِقُ	مَا	اَدۡرٰىكَ	مَآ	وَ	الطَّارِقِ	وَ	وَالسَّمَآءِ
رات کو ظاہر ہونے والا	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	اور	رات کو ظاہر ہونے والا	اور	قسم ہے آسمان کی

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿2﴾ وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿3﴾

قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی۔ اور تجھے کیا بتائے کہ رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے؟

حَافِظٌ	عَلَيۡهَا	لَّمَّا	نَفۡسٍ	كُلُّ	اِنۡ	الثَّاقِبُ	النَّجۡمُ
نگہبان	اس پر، اوپر	مگر	جان	ہر ایک، تمام	نہیں	چمکنے والا، چمکتا ہوا	ستارہ

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ﴿4﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ﴿5﴾

بہت چمکتا ہوا ستارہ۔ کوئی (ایک) جان بھی نہیں جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔

دَافِقٍ	مَّآءٍ	مِنۡ	خُلِقَ	خُلِقَ	مِمَّ	الۡاِنۡسَانُ	فَلۡيَنۡظُرِ
اچھلنے والا	پانی	سے	وہ پیدا کیا گیا	وہ پیدا کیا گیا	کس سے	انسان	پس چاہئے کہ وہ دیکھے

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿6﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿7﴾

پس انسان غور کرے کہ اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ اُچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا۔

التَّرَآئِبِ	وَ	الصُّلۡبِ	بَيۡنِ	مِنۡ	يَّخۡرُجُ
پسلیاں	اور	پیٹھ	درمیان	سے	وہ نکلتا ہے

يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿8﴾

جو پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ	عَلٰی	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَی	السَّرَآئِرُ
یقیناً وہ	پر، اوپر	اس کا لوٹانا	ضرور قادر	دن	وہ ظاہر کی جائے گی	مخفی باتیں

اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ⑨ يَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ ⑩

یقیناً وہ اس کے واپس لے جانے پر ضرور قادر ہے۔ جس دن پوشیدہ باتیں ظاہر کی جائیں گی۔

فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ	وَّ	لَا	نَاصِرٍ
پس نہیں	اس کے لئے	کوئی قوت	اور	نہ	مددگار

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ⑪

پس نہ تو اُسے کوئی قوّت حاصل ہوگی اور نہ ہی کوئی مددگار۔

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ
قسم ہے آسمان کی	موسلادھار بارش والا	اور	زمین	نباتات اگانے والی، پھٹنے والی

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑫ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑬

قسم ہے موسلادھار بارش والے آسمان کی۔ اور روئیدگی اُگانے والی زمین کی۔

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ	وَّ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ
یقیناً وہ	ضرور کلام/بات	قطعی، فیصلہ کن	اور	نہیں	وہ	بیہودہ کلام

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑭ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑮

یقیناً وہ ضرور ایک فیصلہ کن کلام ہے۔ اور وہ ہرگز کوئی بیہودہ کلام نہیں۔

اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا	وَّ	اَكِيْدُ	كَيْدًا
یقیناً وہ	وہ تدبیر کرتے ہیں	تدبیر	اور	میں تدبیر کروں گا	تدبیر

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ⑯ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ⑰

یقیناً وہ کوئی چال چلیں گے۔ اور میں بھی ایک چال چلوں گا۔

فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا
پس تُو مہلت دے	کافر (جمع)	تُو ان کو مہلت دے	تھوڑی مہلت

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ⑱

پس کافروں کو ڈھیل دے۔ اُنہیں ایک مدت تک ڈھیل دے دے۔

ع 1 18 11

سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الْاَعْلٰی مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 20 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى	الَّذِىْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى
تُو تسبیح کر	نام	تیرا ربّ	بلند شان والا	وہ جو	اس نے پیدا کیا	پس اس نے ٹھیک ٹھاک کیا

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ② الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ③

اپنے بزرگ و بالا ربّ کے نام کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کر۔ جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔

وَ	الَّذِىْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى	وَ	الَّذِىْۤ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى
اور	وہ جو	اس نے اندازہ کیا	پس اس نے ہدایت دی	اور	وہ جو	اس نے نکالا	چارہ

وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ④ وَالَّذِىْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ⑤

اور جس نے (عناصر کو) ترکیب دی پھر ہدایت دی۔ اور جس نے زندگی کی حفاظت کے لئے سبزہ نکالا۔

فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا تَنْسٰۤى
پس اس نے اسے بنا دیا	کوڑا کرکٹ	سیاہ	ضرور ہم پڑھیں گے تجھ پر	پس تو نہیں بھولے گا

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ⑥ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ⑦

پھر اسے (ناقدروں کے لئے) سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ ہم ضرور تجھے قراءت سکھائیں گے پس تو نہیں بھولے گا۔

اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى
مگر	جو	اس نے چاہا	اللہ	یقیناً وہ	وہ جانتا ہے	ظاہر	اور	جو	وہ مخفی ہوتا ہے

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ⑧

سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جو مخفی ہے۔

وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ	الذِّكْرٰى
اور	ہم تیرے لئے آسان کریں گے	آسانی کے لئے	پس تُو نصیحت کر	یقیناً	اس نے فائدہ دیا	نصیحت

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ⑨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ⑩

اور ہم تجھے آسانی مہیا کریں گے۔ پس نصیحت کر۔ نصیحت بہر حال فائدہ دیتی ہے۔

سَیَذَّکَّرُ	مَنۡ	یَّخۡشٰی	وَ	یَتَجَنَّبُهَا	الۡاَشۡقَی
ضرور وہ نصیحت پکڑے گا	جو	وہ ڈرتا ہے	اور	وہ اس سے اجتناب کرے گا	سخت بدبخت

سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی (11) وَ یَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَی (12)

وہ ضرور نصیحت پکڑے گا جو ڈرتا ہے۔ اور سخت بدبخت (شخص) اُس سے اجتناب کرے گا۔

الَّذِیۡ	یَصۡلَی	النَّارَ	الۡکُبۡرٰی	ثُمَّ	لَا یَمُوۡتُ	فِیۡهَا	وَ	لَا یَحۡیٰی
وہ جو	وہ داخل ہوگا	آگ	بڑی	پھر	وہ نہیں مرے گا	اس میں	اور	وہ زندہ نہیں رہے گا

الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی (13) ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡهَا وَ لَا یَحۡیٰی (14)

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

قَدۡ	اَفۡلَحَ	مَنۡ	تَزَکّٰی	وَ	ذَکَرَ	اسۡمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰی
یقیناً	وہ کامیاب ہوگیا	جو	وہ پاک ہوا	اور	اس نے ذکر کیا	نام	اس کا ربّ	پس اس نے نماز پڑھی

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی (15) وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی (16)

یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوا۔ اور اپنے ربّ کے نام کا ذکر کیا اور نماز پڑھی۔

بَلۡ	تُؤۡثِرُوۡنَ	الۡحَیٰوۃَ	الدُّنۡیَا	وَ	الۡاٰخِرَۃُ	خَیۡرٌ	وَّ	اَبۡقٰی
بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی	دنیوی	اور	آخرت	بہتر	اور	ہمیشہ باقی رہنے والی

بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا (17) وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی (18)

درحقیقت تم تو دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

اِنَّ	هٰذَا	لَفِی	الصُّحُفِ	الۡاُوۡلٰی
یقیناً	یہ	ضرور میں	صحیفے	پہلی

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی (19)

یقیناً یہ ضرور پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔

صُحُفِ	اِبۡرٰهِیۡمَ	وَ	مُوۡسٰی
صحیفے	ابراہیم	اور	موسیٰ

صُحُفِ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ مُوۡسٰی (20)

ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

ع 1 20 12

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الْغَاشِيَة مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 27 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ
کیا	وہ تیرے پاس آیا	بات، خبر	مدہوش کر دینے والی، ڈھانک لینے والی	چہرے	اس دن	خوفزدہ، ذلیل ہونے والی

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ② وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ③

کیا تجھے مدہوش کر دینے والی (ساعت) کی خبر پہنچی ہے؟ بعض چہرے اُس دن سخت خوفزدہ ہوں گے۔

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً
محنت کرنے والی	تھک کر چور ہونے والی	وہ داخل ہوگی	آگ	بھڑکنے والی، جلنے والی

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ④ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ⑤

(یعنی قبل ازیں دنیا کی جستجو میں) سخت مشقت کرنے والے (اور) تھک کر چور ہو جانے والے۔ وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
وہ پلائی جائے گی	سے	چشمہ	کھولتی ہوئی	نہیں	ان کے لئے	کھانا

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ⑥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ

ایک کھولتے ہوئے چشمے سے انہیں پلایا جائے گا۔ ان کے لئے کوئی کھانا نہ ہوگا

اِلَّا	مِنْ	ضَرِيْعٍ	لَّا يُسْمِنُ	وَ	لَا يُغْنِيْ	مِنْ	جُوْعٍ
مگر	سے	تھوہر	وہ موٹا نہیں کرے گا	اور	وہ کفایت نہیں کرے گا	سے	بھوک

اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ⑦ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ⑧

مگر تھوہر سے بنا ہوا۔ نہ وہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک سے نجات دے گا۔

وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ
چہرے	اس دن	تروتازہ	اس کی کوشش پر	خوش، مطمئن، راضی

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑨ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ⑩

بعض چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنی کوششوں پر بہت خوش۔

فِيْ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	لَّا تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً
میں	جنت، باغ	بلند وبالا	وہ نہیں سنے گی	اس میں	بے ہودہ بات، لغو بات

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (11) لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً (12)

ایک بلند وبالا جنت میں۔ تُو اس میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنے گا۔

فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ
اس میں	چشمہ	جاری	اس میں	تخت (جمع)	اونچی

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (13) فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (14)

اس میں ایک جاری چشمہ ہوگا۔ اس میں اونچے بچھائے ہوئے تخت ہوں گے۔

وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ	وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ
اور	پیالے، آبخورے	رکھی ہوئی، چُنی ہوئی	اور	تکیے	قطار دار، صف بہ صف

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ (15) وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ (16)

اور (سلیقے سے) چُنے ہوئے پیالے۔ اور صف بہ صف لگائے ہوئے تکیے۔

وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ	اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ
اور	مسندیں، قالین	بچھائی ہوئی	پس کیا وہ دیکھتے نہیں	طرف	اونٹ	کیسے	وہ پیدا کی گئی

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ (17) اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (18)

اور بچھائی ہوئی مَسندیں۔ کیا وہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کئے گئے؟

وَ	اِلَى	السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَ	اِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ
اور	طرف	آسمان	کیسے	وہ بلند کی گئی	اور	طرف	پہاڑ (جمع)	کیسے	وہ گاڑی گئی

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (19) وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (20)

اور آسمان کی طرف کہ اُسے کیسے رِفعت دی گئی؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے مضبوطی سے گاڑے گئے؟

وَ	اِلَى	الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ
اور	طرف	زمین	کیسے	وہ ہموار کی گئی، وہ بچھائی گئی	پس تُو نصیحت کر

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (21) فَذَكِّرْ

اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے ہموار کی گئی؟ پس بکثرت نصیحت کر۔

وقف لازم

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَّيْطِرٍ
یقیناً، محض	تُو	نصیحت کرنے والا	تُو نہیں	ان پر	ہرگز داروغہ

اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿22﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَّيْطِرٍ ﴿23﴾

تُو محض ایک بار بار نصیحت کرنے والا ہے۔ تُو ان پر داروغہ نہیں۔

اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ
مگر	جو	اس نے پیٹھ پھیر لی	اور	اس نے انکار کیا	پس وہ اسے عذاب دے گا	اللہ	عذاب	سب سے بڑا

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿24﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿25﴾

ہاں وہ جو پیٹھ پھیر جائے اور انکار کردے۔ تو اُسے اللہ سب سے بڑا عذاب دے گا۔

اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
یقیناً	ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر	یقیناً	ہماری طرف	ان کا حساب

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿26﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿27﴾

یقیناً ہماری طرف ہی اُن کا لوٹنا ہے۔ پھر یقیناً ہم پر ہی اُن کا حساب ہے۔

ع 1 27 13 النصف

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اِحْدٰى وَثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الفجر مکی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 31 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ	وَ	لَيَالٍ	عَشْرٍ
قسم ہے فجر کی	اور	راتیں	دس

وَالْفَجْرِ ﴿2﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿3﴾

قسم ہے فجر کی۔ اور دس راتوں کی۔

وَّ	الشَّفْعِ	وَ	الْوَتْرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذَا يَسْرِ
اور	جوڑا، جفت	اور	طاق	اور	رات	جب وہ چل پڑے

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿4﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿5﴾

اور جُفت کی اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ چل پڑے۔

لِّذِىْ حِجْرٍ	قَسَمٌ	ذٰلِكَ	فِىْ	هَلْ
صاحبِ عقل کے لئے	قسم، شہادت	یہ، وہ	میں	کیا

هَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ ⑥

کیا اس میں کسی صاحبِ عقل کے لئے کوئی قسم ہے؟

بِعَادٍ	رَبُّكَ	فَعَلَ	كَيْفَ	اَلَمْ تَرَ
عاد کے ساتھ	تیرا ربّ	اس نے کیا	کیسا، کیا	کیا تُو نے دیکھا نہیں

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑦

کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ تیرے ربّ نے عاد سے کیا کیا؟

الْبِلَادِ	فِى	مِثْلُهَا	لَمْ يُخْلَقْ	الَّتِىْ	ذَاتِ الْعِمَادِ	اِرَمَ
ملک (جمع)	میں	اس جیسی	وہ پیدا نہیں کیا گیا، وہ تعمیر نہیں کیا گیا	وہ جو	ستونوں والی، عمارتوں والی	اِرم

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑧ الَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ⑨

(یعنی عاد کی شاخ) اِرم کے ساتھ، جو بڑے ستونوں والے تھے۔ جن جیسی تعمیر ملکوں میں کبھی نہیں کی گئی۔

بِالْوَادِ	الصَّخْرَ	جَابُوا	الَّذِيْنَ	ثَمُوْدَ	وَ
وادی میں	چٹان	انہوں نے کھودا، انہوں نے تراشا	وہ لوگ	ثمود	اور

وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ⑩

اور ثمود کے ساتھ، جنہوں نے وادی میں چٹانیں تراشی تھیں۔

الْبِلَادِ	فِى	طَغَوْا	الَّذِيْنَ	ذِى الْاَوْتَادِ	فِرْعَوْنَ	وَ
ملک (جمع)	میں	انہوں نے سرکشی کی	وہ لوگ	میخوں والا	فرعون	اور

وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ⑪ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ ⑫

اور فرعون کے ساتھ، جو کیل کانٹوں سے لیس تھا۔ (یہ) وہ لوگ (تھے) جنہوں نے ملکوں میں سرکشی کی۔

عَذَابٍ	سَوْطَ	رَبُّكَ	عَلَيْهِمْ	فَصَبَّ	الْفَسَادَ	فِيْهَا	فَاَكْثَرُوْا
عذاب	کوڑا	تیرا ربّ	ان پر	پس اس نے برسایا	فساد	اس میں	پس انہوں نے زیادہ کیا

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ⑬ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑭

اور ان میں بہت زیادہ فساد کیا۔ پس تیرے ربّ نے عذاب کا کوڑا ان پر برسایا۔

إِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَأَمَّا	الْإِنسَانُ	إِذَا مَا	ابْتَلَاهُ	رَبُّهُ
یقیناً	تیرا ربّ	ضرور گھات میں	پس جو	انسان	جب کبھی	اس نے اس کو آزمایا	اس کا ربّ

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿15﴾ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ

یقیناً تیرا ربّ ضرور گھات میں تھا۔ پس انسان کا حال یہ ہے کہ جب اُس کا ربّ اُس کی آزمائش کرتا ہے

فَأَكْرَمَهُ	وَ	نَعَّمَهُ	فَيَقُولُ	رَبِّي	أَكْرَمَنِ
پس اس نے اسے عزت دی	اور	اس نے اسے نعمت عطا کی	پس وہ کہتا ہے	میرا ربّ	اس نے مجھے عزت دی

فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿16﴾

پھر اُسے عزّت دیتا اور اُسے نعمت عطا کرتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے ربّ نے میرا اکرام کیا ہے۔

وَ	أَمَّا	إِذَا مَا	ابْتَلَاهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهُ
اور	جو	جب کبھی	اس نے اسے آزمایا	پس اس نے تنگ کیا	اس پر	اس کا رزق

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ

اور اس کے برعکس جب وہ اُس کی آزمائش کرتا اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے

فَيَقُولُ	رَبِّي	أَهَانَنِ	كَلَّا	بَل	لَّا تُكْرِمُونَ	الْيَتِيمَ
پس وہ کہتا ہے	میرا ربّ	اس نے میری بے عزتی کی	خبردار، ہرگز نہیں	بلکہ	تم عزت نہیں کرتے	یتیم

فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿17﴾ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿18﴾

تو وہ کہتا ہے میرے ربّ نے میری بے عزتی کی ہے۔ خبردار! درحقیقت تم یتیم کی عزّت نہیں کرتے۔

وَ	لَا تَحَاضُّونَ	عَلَىٰ	طَعَامِ	الْمِسْكِينِ
اور	تم ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے	پر، اوپر	کھانا	مسکین

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿19﴾

اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو۔

وَ	تَأْكُلُونَ	التُّرَاثَ	أَكْلًا	لَّمًّا
اور	تم کھاتے ہو	ورثہ، میراث	کھانا	سب کا سب، پے در پے

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿20﴾

اور تم ورثہ تمام تر ہڑپ کر جاتے ہو۔

وَّ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا
اور	تم محبت کرتے ہو، تم پسند کرتے ہو	مال	محبت	بہت زیادہ

وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿21﴾

اور مال سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو۔

كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا
خبردار، ہرگز نہیں	جب	وہ توڑی گئی، وہ کوٹ کر ہموار کی گئی	زمین	ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ریزہ ریزہ کرنا

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿22﴾

خبردار! جب زمین کُوٹ کُوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔

وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا
اور	وہ آیا	تیرا ربّ	اور	فرشتے	صف بہ صف

وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿23﴾

اور تیرا ربّ آئے گا اور صف بہ صف فرشتے بھی۔

وَ	جِایْٓءَ	يَوْمَىِٕذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ
اور	وہ لایا گیا	اس دن	جہنم کو	اس دن	وہ نصیحت حاصل کرے گا	انسان

وَ جِایْٓءَ يَوْمَىِٕذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

اور اُس دن جہنّم کو لایا جائے گا۔ اُس دن انسان نصیحت حاصل کرنا چاہے گا

وَ	اَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ
اور	کہاں، کیسے	اس کے لئے	نصیحت	وہ کہے گا	اے کاش میں	میں نے آگے بھیجا	میری زندگی کے لئے

وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿24﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿25﴾

مگر اب نصیحت پکڑنا اُس کے لئے کہاں ممکن ہے؟ وہ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی زندگی کے لئے (کچھ) آگے بھیجا ہوتا۔

فَيَوْمَىِٕذٍ	لَّا يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ	وَّ	لَا يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ
پس اس دن	وہ عذاب نہیں دے گا	اس کا عذاب	ایک	اور	وہ گرفت کرے گا، وہ قید کرے گا	اس جیسی گرفت	کوئی ایک

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾ وَّ لَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿27﴾

پس اس دن اُس جیسا عذاب کوئی اور نہ دے گا۔ اور کوئی اُس جیسی مُشکیں نہیں کسے گا۔

يٰۤاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَىِٕنَّةُ	ارْجِعِيْۤ	اِلٰى	رَبِّكِ	رَاضِيَةً	مَّرْضِيَّةً
اے	نفس	آرام پکڑنے والی	تُو لوٹ جا	طرف	تیرا ربّ	راضی،خوش ہونے والی	پسندیدہ،جس کو پسند کیا گیا ہو

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿28﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿29﴾

اے نفسِ مطمئنہ! اپنے ربّ کی طرف لَوٹ جا، راضی رہتے ہوئے اور رضا پاتے ہوئے۔

فَادْخُلِيْ	فِيْ	عِبٰدِيْ	وَ	ادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ
پس تو داخل ہو جا	میں	میرے بندے	اور	تُو داخل ہو جا	میری جنت

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿30﴾ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿31﴾

ع 1 31 14

پس میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ البَلَد مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 21 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ	وَ	اَنْتَ	حِلٌّ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ
خبردار میں قسم کھاتا ہوں	اس کی	شہر	اور	تو	اترنے والا	اس میں	شہر

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿3﴾

خبردار! میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔ جبکہ تو اس شہر میں (ایک دن) اُترنے والا ہے۔

وَ	وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ
اور	باپ	اور	جو	اس نے جنا،اس نے پیدا کیا

وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ﴿4﴾

اور باپ کی اور جو اُس نے اولاد پیدا کی۔

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ
یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	محنت،مشقت

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿5﴾

یقیناً ہم نے انسان کو ایک مسلسل محنت میں (رہنے کے لئے) پیدا کیا۔

أَيَحۡسَبُ	أَنۡ	لَّنۡ يَّقۡدِرَ	عَلَيۡهِ	أَحَدٌ
کیا وہ گمان کرتا ہے	کہ	وہ ہرگز غالب نہیں آئے گا	اس پر، اس کے اوپر	ایک، کوئی بھی

أَيَحۡسَبُ أَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ أَحَدٌ ﴿6﴾

کیا وہ گمان کرتا ہے کہ ہرگز اُس پر کوئی غلبہ نہ پا سکے گا۔

يَقُولُ	أَهۡلَكۡتُ	مَالًا	لُّبَدًا
وہ کہتا ہے	میں نے خرچ کیا، میں نے لوٹایا	مال	ڈھیروں ڈھیر

يَقُولُ أَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿7﴾

وہ کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال لُٹا دیا۔

أَيَحۡسَبُ	أَنۡ	لَّمۡ يَرَهٗٓ	أَحَدٌ	أَلَمۡ نَجۡعَلۡ	لَّهٗ	عَيۡنَيۡنِ
کیا وہ گمان کرتا ہے	کہ	اس نے اس کو نہیں دیکھا	ایک، کسی نے	کیا ہم نے نہیں بنایا	اس کے لئے	دو آنکھیں

أَيَحۡسَبُ أَنۡ لَّمۡ يَرَهٗٓ أَحَدٌ ﴿8﴾ أَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ﴿9﴾

کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے اُس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟

وَ	لِسَانًا	وَّ	شَفَتَيۡنِ
اور	زبان	اور	دو ہونٹ

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ﴿10﴾

اور زبان اور دو ہونٹ؟

وَ	هَدَيۡنٰهُ	النَّجۡدَيۡنِ	فَلَا	اقۡتَحَمَ	الۡعَقَبَةَ
اور	ہم نے اسے ہدایت دی	دو راستے	پس نہ	وہ چڑھا	عَقبہ، گھاٹی، چوٹی

وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ﴿11﴾ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ﴿12﴾

اور ہم نے اُسے دو مرتفع راستوں کی طرف ہدایت دی۔ پس وہ عَقَبہ پر نہیں چڑھا۔

وَ	مَآ	أَدۡرٰىكَ	مَا	الۡعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ
اور	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	عَقبہ، گھاٹی، چوٹی	چھڑانا، آزاد کرانا	گردن

وَمَآ أَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ﴿13﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿14﴾

اور تجھے کیا سمجھائے کہ عَقَبہ کیا ہے؟ گردن کا آزاد کرنا۔

وقف لازم

ذِیْ مَسْغَبَةٍ	یَوْمٍ	فِیْ	اِطْعٰمٌ	اَوْ
فاقے والا، بھوکا	دن	میں	کھانا کھلانا	یا

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿15﴾

یا ایک عام فاقے والے دن میں کھانا کھلانا۔

ذَا مَتْرَبَةٍ	مِسْكِیْنًا	اَوْ	ذَا مَقْرَبَةٍ	یَّتِیْمًا
زمین پر گرا ہوا، گرد آلود	مسکین	یا	قرابت والا	یتیم

یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿16﴾ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿17﴾

ایسے یتیم کو جو قرابت والا ہو۔ یا ایسے مسکین کو جو خاک آلودہ ہو۔

اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	مِنَ	كَانَ	ثُمَّ
وہ ایمان لائے	وہ لوگ	سے	وہ تھا، وہ ہے	پھر

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

پھر وہ اُن میں سے ہو جائے جو ایمان لے آئے

بِالْمَرْحَمَةِ	تَوَاصَوْا	وَ	بِالصَّبْرِ	تَوَاصَوْا	وَ
رحم کی	انہوں نے ایک دوسرے کو نصیحت کی	اور	صبر کی	انہوں نے ایک دوسرے کو نصیحت کی	اور

وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿18﴾

اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں اور رحم پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کرتے ہیں۔

بِاٰیٰتِنَا	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ	اُولٰٓىِٕكَ
ہماری آیات کا	انہوں نے انکار کیا	وہ لوگ	اور	دائیں طرف والے	یہ لوگ

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ﴿19﴾ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا

یہی ہیں دائیں طرف والے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کر دیا

مُّؤْصَدَةٌ	نَارٌ	عَلَیْهِمْ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	هُمْ
بند کی ہوئی	آگ	ان پر	بائیں طرف والے، بدبخت	وہ (جمع)

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿20﴾ عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿21﴾

وہ بائیں طرف والے ہیں۔ اُن پر (لپکتے کے لئے) ایک بند کی ہوئی آگ (مقدر) ہے۔

ع 1 21 15

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتَّ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الشّمس مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 16 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالشَّمْسِ	وَ	ضُحٰـهَا	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰـهَا
قسم ہے سورج کی	اور	اس کی دھوپ	اور	چاند	جب	وہ اس کے پیچھے آیا

وَالشَّمْسِ وَضُحٰـهَا ② وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰـهَا ③

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے۔

وَ	النَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰـهَا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰـهَا
اور	دن	جب	اس نے اس کو روشن کیا	اور	رات	جب	وہ اس کو ڈھانپ دیتا ہے

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰـهَا ④ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰـهَا ⑤

اور دن کی جب وہ اُس (یعنی سورج) کو خوب روشن کر دے۔ اور رات کی جب وہ اُسے ڈھانپ لے۔

وَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	بَنٰـهَا
اور	آسمان	اور	جو	اس نے اسے بنایا

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰـهَا ⑥

اور آسمان کی اور جیسے اُس نے اُسے بنایا۔

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	طَحٰـهَا
اور	زمین	اور	جو	اس نے اسے بچھایا

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰـهَا ⑦

اور زمین کی اور جیسے اُس نے اسے بچھایا۔

وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا	سَوّٰهَا
اور	نفس	اور	جو	اس نے اسے ٹھیک ٹھاک بنایا

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ⑧

اور ہر جان کی اور جیسے اس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا۔

فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَ	تَقْوٰىهَا
پس اس نے اسے الہام کیا	اس کی بدکاری، اس کے بے اعتدالی	اور	اس کا تقویٰ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ 9

پس اُس کی بے اعتدالیوں اور اس کی پرہیز گاریوں (کی تمیز کرنے کی صلاحیت) کو اس کی فطرت میں ودیعت کیا۔

قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	دَسّٰىهَا
یقیناً	وہ کامیاب ہوگیا	جو	اس نے اس کو پاک کیا	اور	یقیناً	وہ نامراد ہوا	جو	اس نے اس کو مٹی میں گاڑ دیا

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ 10 وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ 11

یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اُس (تقویٰ) کو پروان چڑھایا۔ اور نامراد ہوگیا جس نے اُسے مٹی میں گاڑ دیا۔

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ	اِذِ انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا
اس نے جھٹلایا	ثمود	اس کی سرکشی کی وجہ سے	جب وہ اٹھا	اس کا سب سے بدبخت

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ 12 اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ 13

ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث جھٹلا دیا۔ جب اُن میں سے سب سے بدبخت شخص اٹھ کھڑا ہوا۔

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَ	سُقْيٰهَا
پس اس نے کہا	ان سے	رسول	اللہ	اونٹنی	اللہ	اور	اس کا پانی پینا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ 14

تب اللہ کے رسول نے اُن سے کہا اللہ کی اونٹنی اور اُس کے پانی پینے کا حق (یاد رکھنا)۔

فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا	فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ
پس انہوں نے اس کو جھٹلایا	پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں	پس اس نے پے در پے ضربیں لگائیں	ان پر	ان کا ربّ	ان کے گناہوں کے سبب

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ

پھر بھی انہوں نے اُسے جھٹلا دیا اور اُس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تب اُن کے گناہ کے سبب اُن کے ربّ نے اُن پر پے بہ پے ضربیں لگائیں

فَسَوّٰىهَا	وَ	لَا يَخَافُ	عُقْبٰهَا
پس اس نے اسے ہموار کر دیا	اور	وہ ڈرتا نہیں	اس کا انجام

فَسَوّٰىهَا ۝ 15 وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝ 16

اور اس (بستی) کو ہموار کر دیا۔ جبکہ وہ اُس کے انجام کی کوئی پرواہ نہیں کر رہا تھا۔

ع 1 16 16

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اثْنَتَانِ وَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ الّیل مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 22 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى	وَ	النَّهَارِ	اِذَا تَجَلّٰى
قسم ہے رات کی	جب	وہ ڈھانپ لیتا ہے	اور	دن	جب وہ روشن ہو جائے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ② وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ③

قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے۔ اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔

وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰٓى
اور	جو	اس نے پیدا کیا	نَر	اور	مادہ

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ④

اور اس کی جو اُس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى	فَاَمَّا	مَنْ	اَعْطٰى	وَ	اتَّقٰى
یقیناً	تمہاری کوشش	ضرور الگ الگ	پس جو	جو	اس نے دیا	اور	اس نے تقویٰ اختیار کیا

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ⑤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ⑥

تمہاری کوشش یقیناً الگ الگ ہے۔ پس وہ جس نے (راہِ حق میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔

وَ	صَدَّقَ	بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى
اور	اس نے تصدیق کی	نیکی کی	پس ہم ضرور اسے (آسانی) عطا کریں گے	آسانی کے لئے

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ⑦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ⑧

اور بہترین نیکی کی تصدیق کی۔ تو ہم اسے ضرور کشادگی عطا کریں گے۔

وَ	اَمَّا	مَنْۢ	بَخِلَ	وَ	اسْتَغْنٰى
اور	جہاں تک	جو	اس نے بخل کیا	اور	اس نے لاپرواہی کی

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ⑨

اور جہاں تک اس کا تعلق ہے جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی۔

وَ	كَذَّبَ	بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى
اور	اس نے تکذیب کی	نیکی کی	پس ہم ضرور اسے عطا کریں گے	تنگی کے لئے

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿10﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿11﴾

اور بہترین نیکی کی تکذیب کی۔ تو ہم اُسے ضرور تنگی میں ڈال دیں گے۔

وَ	مَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗٓ	اِذَا	تَرَدّٰى
اور	نہیں	وہ کام آئے گا	اس کے	اس کا مال	جب	وہ ہلاک ہوگیا، وہ تباہ ہوگیا

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ﴿12﴾

اور اس کا مال جب تباہ ہوجائے گا اس کے کسی کام نہ آئے گا۔

اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى	وَ	اِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ	وَ	الْاُوْلٰى
یقیناً	ہمارے ذمّہ	ضرور ہدایت	اور	یقیناً	ہمارے لئے	ضرور آخرت، انجام	اور	آغاز، پہلی، دنیا

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿13﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿14﴾

یقیناً ہدایت دینا ہم پر بہر حال فرض ہے۔ اور یقیناً انجام بھی لازماً ہمارے تصرف میں ہے اور آغاز بھی۔

فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰى	لَا يَصْلٰىهَآ	اِلَّا	الْاَشْقَى
پس میں نے تمہیں ڈرایا	آگ	وہ بھڑکتی ہے، وہ شعلہ زن ہوتی ہے	وہ اس میں داخل نہیں ہوگا	مگر	سب سے زیادہ بدبخت

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿15﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿16﴾

پس میں تمہیں اس آگ سے ڈراتا ہوں جو شعلہ زن ہے۔ اس میں کوئی داخل نہیں ہوگا مگر سخت بدبخت۔

الَّذِيْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	وَ	سَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى
وہ جو	اس نے جھٹلایا	اور	اس نے پیٹھ پھیر لی	اور	وہ ضرور اس سے بچایا جائے گا	سب سے زیادہ متقی

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿17﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿18﴾

وہ جس نے جھٹلایا اور پیٹھ پھیر لی۔ جبکہ سب سے بڑھ کر متّقی اس سے ضرور بچایا جائے گا۔

الَّذِيْ	يُؤْتِيْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى
وہ جو	وہ دیتا ہے	اس کا مال	وہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿19﴾

جو اپنا مال دیتا ہے پاکیزگی چاہتے ہوئے۔

وَ	مَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ	نِّعْمَةٍ	تُجْزٰٓى
اور	نہیں	کسی کے لئے	اس کے نزدیک	سے	احسان	وہ بدلہ دیا جائے گا

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى (20)

اور اس پر کسی کا احسان نہیں ہے کہ جس کا (اس کی طرف سے) بدلہ دیا جا رہا ہو۔

اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى
مگر	چاہنا	خوشنودی، رضا	اس کا ربّ	اعلیٰ، بلند مرتبہ والا	اور	ضرور عنقریب	وہ راضی ہو جائے گا

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى (21) وَلَسَوْفَ يَرْضٰى (22)

(یہ) محض اپنے ربِّ اعلیٰ کی خوشنودی چاہتے ہوئے (خرچ کرتا ہے)۔ اور وہ ضرور راضی ہو جائے گا۔

ع 1 22 17

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الضُّحیٰ مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 12 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (1)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	الضُّحٰى	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى
قسم	چاشت، دن چڑھنے کا وقت	اور	رات	جب	وہ تاریک ہو گیا

وَالضُّحٰى (2) وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى (3)

قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن ہو چکا ہو۔ اور رات کی جب وہ خوب تاریک ہو جائے۔

مَا وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا قَلٰى
اس نے تجھے نہیں چھوڑا	تیرا ربّ	اور	وہ ناراض نہیں ہوا، اس نے نفرت نہیں کی

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى (4)

تجھے تیرے ربّ نے نہ چھوڑا ہے اور نہ نفرت کی ہے۔

وَ	لَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْاُوْلٰى
اور	ضرور آخرت	بہتر	تیرے لئے	سے	پہلی

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (5)

اور یقیناً آخرت تیرے لئے (ہر) پہلی (حالت) سے بہتر ہے۔

فَتَرْضٰى	رَبُّكَ	يُعْطِيْكَ	لَسَوْفَ	وَ
پس تو راضی ہو جائے گا	تیرا ربّ	وہ تجھے دے گا، وہ تجھے عطا کرے گا	ضرور عنقریب	اور

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑥

اور تیرا ربّ ضرور تجھے عطا کرے گا۔ پس تُو راضی ہو جائے گا۔

فَاٰوٰى	يَتِيْمًا	اَلَمْ يَجِدْكَ
پس اس نے پناہ دی	یتیم	کیا اس نے تجھے نہیں پایا

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑦

کیا اُس نے تجھے یتیم نہیں پایا تھا؟ پس پناہ دی۔

فَهَدٰى	ضَآلًّا	وَجَدَكَ	وَ
پس اس نے ہدایت دی	سرگرداں، گمشدہ	اس نے تجھے پایا	اور

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑧

اور تجھے تلاش میں سرگرداں (نہیں) پایا، پس ہدایت دی۔

فَلَا تَقْهَرْ	الْيَتِيْمَ	فَاَمَّا	فَاَغْنٰى	عَآئِلًا	وَجَدَكَ	وَ
پس تو سختی نہ کر	یتیم	پس جو	پس اس نے غنی کر دیا	کثیر العیال، بڑے کنبہ والا	اس نے تجھے پایا	اور

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑩

اور تجھے ایک بڑے کنبہ والا (نہیں) پایا، پس غنی کر دیا۔ پس جہاں تک یتیم کا تعلق ہے تو اُس پر سختی نہ کر۔

فَلَا تَنْهَرْ	السَّآئِلَ	اَمَّا	وَ
پس تُو نہ جھڑک، تُو نہ ڈانٹ	سائل، سوالی	جو، جہاں تک	اور

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑪

اور جہاں تک سوالی کا تعلق ہے تو اُسے مت جھڑک۔

فَحَدِّثْ	رَبِّكَ	بِنِعْمَةِ	اَمَّا	وَ
پس تُو بار بار بیان کر	تیرا ربّ	نعمت کا	جو، جہاں تک	اور

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑫

اور جہاں تک تیرے ربّ کی نعمت کا تعلق ہے تو (اسے) بکثرت بیان کیا کر۔

ع 1 12 18

سُورَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ تِسۡعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوۡعٌ

سورۃ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مکّی سورت ہے اوراس کی بسم اللہ سمیت 9 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ⓵

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ	لَكَ	صَدۡرَكَ	وَ	وَضَعۡنَا	عَنۡكَ	وِزۡرَكَ
کیا ہم نے نہیں کھولا	تیرے لئے	تیرا سینہ	اور	ہم نے اتار دیا	تجھ سے	تیرا بوجھ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ⓶ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ⓷

کیا ہم نے تیری خاطر تیرا سینہ کھول نہیں دیا؟ اور تجھ سے ہم نے تیرا بوجھ اتار نہیں دیا؟

الَّذِيۡۤ	اَنۡقَضَ	ظَهۡرَكَ	وَ	رَفَعۡنَا	لَكَ	ذِكۡرَكَ
وہ جو	اس نے توڑ دیا	تیری کمر	اور	ہم نے بلند کیا	تیرے لئے	تیرا ذکر

الَّذِيۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ⓸ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ⓹

جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے تیرے لئے تیرا ذکر بلند کر دیا۔

فَاِنَّ	مَعَ	الۡعُسۡرِ	يُسۡرًا
پس یقیناً	ساتھ	تنگی	آسائش، آسانی

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ⓺

پس یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔

اِنَّ	مَعَ	الۡعُسۡرِ	يُسۡرًا
یقیناً	ساتھ	تنگی	آسائش، آسانی

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ⓻

یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔

فَاِذَا	فَرَغۡتَ	فَانۡصَبۡ	وَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَارۡغَبۡ
پس جب	تُو فارغ ہوا	پس تو کمر ہمت کس لے	اور	طرف	تیرا ربّ	پس تو رغبت کر

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ⓼ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ⓽

پس جب تُو فارغ ہو جائے تو کمر ہمت کس لے۔ اور اپنے ربّ ہی کی طرف رغبت کر۔

ع 1/9/19

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تِسْعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ التِّین مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 9 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ	وَ	طُوْرِ سِيْنِيْنَ
قسم ہے انجیر کی	اور	زیتون	اور	طورِ سینین

وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ② وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ③

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طورِ سینین کی۔

وَ	هٰذَا	الْبَلَدِ	الْاَمِيْنِ
اور	اس، یہ	شہر	امن والا

وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ④

اور اس امن والے شہر کی۔

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ	اَحْسَنِ	تَقْوِيْمٍ
یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	بہترین	حالت، ترکیب

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ⑤

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ارتقائی حالت میں پیدا کیا۔

ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ
پھر	ہم نے اسے لَوٹا دیا	سب سے نیچے، بدترین	نچلے درجے والے

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑥

پھر ہم نے اُسے نچلے درجے کی طرف لَوٹنے والوں میں سب سے نیچے لَوٹا دیا۔

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
مگر	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے۔

بِالدِّيْنِ	بَعْدُ	يُكَذِّبُكَ	فَمَا	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	اَجْرٌ	فَلَهُمْ
جزا سزا، دین	بعد	وہ تجھے جھٹلاتا ہے	پس کیا	نہ ختم ہونے والا	اجر	پس ان کے لئے

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑦ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ⑧

پس اُن کے لئے غیر منقطع اجر ہے۔ پس اس کے بعد وہ کیا ہے جو تجھے دین کے معاملہ میں جھٹلائے؟

الْحٰكِمِيْنَ	بِاَحْكَمِ	اللّٰهُ	اَلَيْسَ
فیصلہ کرنے والے	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	اللہ	کیا نہیں

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑨

کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ اچھا فیصلہ کرنے والا نہیں؟

ع 1 9 20

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ الْعَلَق مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 20 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

خَلَقَ	الَّذِىْ	رَبِّكَ	بِاسْمِ	اِقْرَاْ
اس نے پیدا کیا	وہ جو	تیرا ربّ	نام کے ساتھ	تُو پڑھ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ②

پڑھ اپنے ربّ کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا۔

الْاَكْرَمُ	رَبُّكَ	وَ	اِقْرَاْ	عَلَقٍ	مِنْ	الْاِنْسَانَ	خَلَقَ
سب سے زیادہ معزز	تیرا ربّ	اور	تُو پڑھ	چمٹ جانے والا لوتھڑا	سے	انسان	اس نے پیدا کیا

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ③ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ④

اُس نے انسان کو ایک چمٹ جانے والے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھ، اور تیرا ربّ سب سے زیادہ معزز ہے۔

لَمْ يَعْلَمْ	مَا	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الَّذِىْ
وہ نہیں جانتا تھا	جو	انسان	اس نے سکھایا	قلم کے ساتھ	اس نے سکھایا	وہ جو

الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ⑤ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑥

جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

كَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى
خبردار، ہرگز نہیں	یقیناً	انسان	ضرور وہ سرکشی کرتا ہے	کہ	اس نے اسے دیکھا	وہ بے نیاز ہوا

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑧

خبردار! انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ (اس لئے) کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھا۔

اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الرُّجْعٰى	اَرَءَيْتَ	الَّذِىْ	يَنْهٰى
یقیناً	طرف	تیرا ربّ	لوٹ کر جانا	کیا تُونے دیکھا	وہ جو	وہ روکتا ہے

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑨ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ⑩

یقیناً تیرے ربّ ہی کی طرف لَوٹ کر جانا ہے۔ کیا تُونے اُس شخص پر غور کیا جو روکتا ہے؟

عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰٓى
بندہ	جب	اس نے نماز پڑھی	کیا تونے دیکھا	اگر	وہ ہے، وہ تھا	پر، اوپر	ہدایت

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑪ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ⑫

ایک عظیم بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ کیا تُونے غور کیا کہ اگر وہ (عظیم بندہ) ہدایت پر ہو؟

اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى
اور	اس نے حکم دیا	تقویٰ کا	کیا تونے دیکھا	اگر	اس نے تکذیب کی	اور	اس نے پیٹھ پھیر لی

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑬ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑭

یا تقویٰ کی تلقین کرتا ہو؟ کیا تُونے غور کیا کہ اگر اس (نماز سے روکنے والے) نے (پھر بھی) جھٹلا دیا اور پیٹھ پھیر لی؟

اَلَمْ يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى
کیا وہ نہیں جانتا	یہ کہ	اللہ	وہ دیکھتا ہے

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑮

(تو) کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے؟

كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ
خبردار، ہرگز نہیں	ضرور اگر	وہ باز نہیں آیا	ضرور ہم کھینچیں گے	پیشانی کے بالوں سے

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ⑯

خبردار! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً اُسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے۔

نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ
پیشانی کے بال	جھوٹی	خطا کار	پس چاہیئے کہ وہ بلائے	اس کے ہم نشین، اس کے ہم جلیس

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿17﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿18﴾

جھوٹی خطا کار پیشانی کے بالوں سے۔ پس چاہیئے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بُلا دیکھے۔

سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ	وَ	اقْتَرِبْ
ہم ضرور بلائیں گے	دوزخ کے فرشتے	خبردار، ہرگز نہیں	تُو اس کی اطاعت مت کر	اور	تُو سجدہ کر	اور	تُو قرب حاصل کر

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿19﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿20﴾ السجدة

ہم ضرور دوزخ کے فرشتے بلائیں گے۔ خبردار! اُس کی پیروی نہ کر اور سجدہ ریز ہو جا اور قرب (حاصل کرنے) کی کوشش کر۔

ع 14/20/21 السجدة 1

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتُّ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ القدر مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 6 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ
یقیناً ہم	ہم نے اسے اتارا	میں	رات	قدر

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿2﴾

یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا ہے۔

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ
اور	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	رات	قدر

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿3﴾

اور تُجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔

لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ	اَلْفِ	شَهْرٍ
رات	قدر	بہتر	سے	ہزار	مہینہ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿4﴾

قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

وقف النبی ﷺ

رَبِّهِمۡ	بِاِذۡنِ	فِيۡهَا	الرُّوۡحُ	وَ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ	تَنَزَّلُ
ان کا ربّ	حکم کے ساتھ	اس میں	روح القدس	اور	فرشتے	وہ نازل ہوتی ہے

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡۚ

بکثرت نازل ہوتے ہیں اُس میں فرشتے اور روح القدس اپنے ربّ کے حکم سے۔

الۡفَجۡرِ	مَطۡلَعِ	حَتّٰى	هِىَ	سَلٰمٌ	اَمۡرٍ	كُلِّ	مِنۡ
فجر	طلوع ہونے کی جگہ	یہاں تک کہ	یہ	سلام	معاملہ	ہر ایک	سے

مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ ⑤ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ⑥

ہر معاملہ میں۔ سلام ہے۔ یہ (سلسلہ) طلوعِ فجر تک جاری رہتا ہے۔

سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ تِسۡعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوۡعٌ

سورۃ الۡبَیِّنَۃ مدنی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 9 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الۡكِتٰبِ	اَهۡلِ	مِنۡ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	لَمۡ يَكُنِ
کتاب	اہل، والے	سے	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	وہ نہ تھا

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ

وہ لوگ جنہوں نے اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے کفر کیا،

الۡبَيِّنَةُ	حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ	مُنۡفَكِّيۡنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	وَ
کھلی کھلی دلیل	یہاں تک کہ وہ ان کے پاس آئے	باز رہنے والے	شرک کرنے والے	اور

وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ②

ہرگز باز آنے والے نہ تھے باوجود اس کے کہ اُن کے پاس کھلی کھلی دلیل آچکی تھی۔

مُّطَهَّرَةً	صُحُفًا	يَتۡلُوۡا	اللّٰهِ	مِّنَ	رَسُوۡلٌ
پاکیزہ	صحیفے	وہ پڑھتا ہے	اللہ	سے	رسول

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ③

اللہ کا رسول مُطَهَّر صحیفے پڑھتا تھا۔

فِيهَا	كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ	وَ	مَا تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اس میں	احکام، تعلیمات	قائم رہنے والی	اور	اس نے تفرقہ نہیں کیا	وہ لوگ	وہ دیئے گئے	کتاب

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿4﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اُن میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات تھیں۔ اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی، اُنہوں نے تفرقہ نہیں کیا

اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ
مگر	سے	بعد	جو	وہ ان کے پاس آئی	کھلی کھلی دلیل

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿5﴾

مگر بعد اس کے کہ اُن کے پاس روشن دلیل آ چکی تھی۔

وَ	مَآ اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
اور	وہ حکم نہیں دیئے گئے	مگر	کہ وہ عبادت کریں	اللہ	خالص کرنے والے	اس کے لئے	اطاعت، دین

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ

اور وہ کوئی حکم نہیں دیئے گئے سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں،

حُنَفَآءَ	وَيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ
خدا کی طرف جھکنے والے	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ دیں	زکوٰۃ

حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے، ہمیشہ اس کی طرف جھکتے ہوئے، اور نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔

وَ	ذٰلِكَ	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ
اور	یہ، وہ	دین	مضبوط، قائم رکھنے والی

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿6﴾

اور یہی قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات کا دین ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ
یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	سے	اہل، والے	کتاب

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے کفر کیا

فِيهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ	نَارِ	فِيْ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ
اس میں	لمبا عرصہ رہنے والے	جہنم	آگ	میں	شرک کرنے والے	اور

وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

جہنّم کی آگ میں ہوں گے۔ وہ اُس میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْبَرِيَّةِ	شَرُّ	هُمْ	اُولٰٓئِكَ
وہ ایمان لائے	وہ لوگ	یقیناً	مخلوق	بدترین	وہ (جمع)	یہ لوگ

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ⑦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہی ہیں وہ جو بدترین مخلوق ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

الْبَرِيَّةِ	خَيْرُ	هُمْ	اُولٰٓئِكَ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ
مخلوق	بہترین	وہ (جمع)	یہ لوگ	نیک (جمع)	انہوں نے عمل کئے	اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ⑧

اور نیک اعمال بجالائے، یہی ہیں وہ جو بہترین مخلوق ہیں۔

الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	جَزَآؤُهُمْ
نہریں	اس کے دامن میں	وہ بہتی ہے	ہمیشگی کی جنتیں	ان کا ربّ	پاس، نزدیک	ان کی جزا

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اُن کی جزا اُن کے ربّ کے پاس ہمیشہ کی جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

عَنْهُمْ	اللّٰهُ	رَضِيَ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ
ان سے	اللہ	وہ راضی ہوا	ہمیشہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وہ ابدالآباد تک ان میں رہنے والے ہوں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا

رَبَّهٗ	خَشِيَ	لِمَنْ	ذٰلِكَ	عَنْهُ	رَضُوْا	وَ
اس کا ربّ	وہ ڈرا	اس کے لئے جو	یہ، وہ	اس سے	وہ راضی ہوئے	اور

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ؑ⑨

اور وہ اُس سے راضی ہو گئے۔ یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے ربّ سے خائف رہا۔

ع 1 9 23

سُوۡرَةُ الزِّلۡزَالِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ تِسۡعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوۡعٌ

سورۃالزِّلْزَال مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 9 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا	زُلۡزِلَتِ	الۡاَرۡضُ	زِلۡزَالَهَا
جب	وہ ہلائی گئی، وہ جنبش دی گئی	زمین	اس کا بھونچال

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ②

جب زمین اپنے بھونچال سے جنبش دی جائے گی۔

وَ	اَخۡرَجَتِ	الۡاَرۡضُ	اَثۡقَالَهَا
اور	اس نے نکالا	زمین	اس کے بوجھ

وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ③

اور زمین اپنے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَ	قَالَ	الۡاِنۡسَانُ	مَا لَهَا
اور	اس نے کہا	انسان	اس کو کیا ہو گیا

وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ④

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔

يَوۡمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخۡبَارَهَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوۡحٰى	لَهَا
اس دن	وہ بیان کر دے گی	اس کی خبریں	کیونکہ	تیرا ربّ	اس نے وحی کی	اس کے لئے، اسے

يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ⑤ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ⑥

اُس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔ کیونکہ تیرے ربّ نے اسے وحی کی ہوگی۔

يَوۡمَئِذٍ	يَّصۡدُرُ	النَّاسُ	اَشۡتَاتًا	لِّيُرَوۡا	اَعۡمَالَهُمۡ
اس دن	وہ نکل پڑے گا	لوگ	پراگندہ، متفرق	تاکہ انہیں دکھا دیئے جائیں	ان کے اعمال

يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ⑦

اس دن لوگ پراگندہ حال نکل کھڑے ہوں گے تاکہ اُنہیں اُن کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

يَّرَهٗ	خَيْرًا	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	فَمَنْ يَّعْمَلْ
وہ اسے دیکھ لے گا	نیکی	ذرہ	برابر	پس جو کرے گا

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑧

پس جو کوئی ذرّہ بھر بھی نیکی کرے گا وہ اُسے دیکھ لے گا۔

يَّرَهٗ	شَرًّا	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	مَنْ يَّعْمَلْ	وَ
وہ اسے دیکھ لے گا	بُرائی	ذرہ	برابر	جو عمل کرے گا	اور

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑨

اور جو کوئی ذرّہ بھر بھی بدی کرے گا وہ اُسے دیکھ لے گا۔

ع 1 9 24

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ العٰدِیٰت مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 12 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قَدْحًا	فَالْمُوْرِيٰتِ	ضَبْحًا	وَالْعٰدِيٰتِ
چوٹ مارنا، چنگاڑیاں اڑنا	پھر آگ نکالنے والیاں	ہانپنا، سینے سے آواز نکالنا	قسم ہے خوب دوڑنے والیوں کی

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ② فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ③

سینے سے آواز نکالتے ہوئے تیز رفتار گھوڑوں کی قسم۔ پھر چنگاریاں اُڑاتے ہوئے شعلے اُگلنے والوں کی۔

نَقْعًا	بِهٖ	فَاَثَرْنَ	صُبْحًا	فَالْمُغِيْرٰتِ
گردو غبار	اس کے ذریعہ/ساتھ	پس انہوں نے اڑایا	صبح کے وقت	پس حملہ کرنے والیاں، چھاپہ مارنے والیاں

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ④ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ⑤

پھر ان کی جو صبح دم چھاپہ مارتے ہیں۔ پھر وہ اس (حملے) کے ساتھ غبار اُڑاتے ہیں۔

جَمْعًا	بِهٖ	فَوَسَطْنَ
جماعت، جمعیت	اس کے ذریعہ، اس کے ساتھ	وہ درمیان میں پہنچ گئیں

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑥

پھر وہ اُس (غبار) کے ساتھ ایک جمعیّت کے بیچوں بیچ جا پہنچتے ہیں۔

لَكَنُوْدٌ	لِرَبِّهٖ	الْاِنْسَانَ	اِنَّ
ضرور ناشکرا	اس کے رب کے لئے	انسان	یقیناً

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ⑦

یقیناً انسان اپنے ربّ کا سخت ناشکرا ہے۔

لَشَهِيْدٌ	ذٰلِكَ	عَلٰى	اِنَّهٗ	وَ
ضرور گواہ	یہ، وہ	پر، اوپر	یقیناً وہ	اور

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑧

اور یقیناً وہ اس پر ضرور گواہ ہے۔

لَشَدِيْدٌ	الْخَيْرِ	لِحُبِّ	اِنَّهٗ	وَ
ضرور بہت سخت	مال	محبت کے لئے، محبت میں	یقیناً وہ	اور

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑨

اور یقیناً مال کی محبت میں وہ بہت شدید ہے۔

الْقُبُوْرِ	فِي	مَا	بُعْثِرَ	اِذَا	اَفَلَا يَعْلَمُ
قبریں	میں	جو	وہ نکالا گیا	جب	پس کیا وہ نہیں جانتا

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑩

پس کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اُسے نکالا جائے گا جو قبروں میں ہے؟

الصُّدُوْرِ	فِي	مَا	حُصِّلَ	وَ
سینے	میں	جو	وہ حاصل کیا گیا، وہ نکالا گیا	اور

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑪

اور وہ حاصل کیا جائے گا جو سینوں میں ہے۔

لَّخَبِيْرٌ	يَوْمَئِذٍ	بِهِمْ	رَبَّهُمْ	اِنَّ
ضرور باخبر	اس دن	ان سے	ان کا ربّ	یقیناً

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑫

یقیناً اُن کا ربّ اُس دن ان سے پوری طرح باخبر ہوگا۔

ع 1 12 25

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ القارعۃ مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 12 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ	مَا	اَلْقَارِعَةُ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	اَلْقَارِعَةُ
ہولناک آواز	کیا	ہولناک آواز	اور	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	ہولناک آواز

اَلْقَارِعَةُ ﴿2﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿4﴾

(خوابِ غفلت سے جگانے والی) ہولناک آواز۔ وہ ہولناک آواز کیا ہے؟ اور تجھے کیا سمجھائے کہ وہ ہولناک آواز کیا ہے؟

يَوْمَ	يَكُوْنُ	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ
دن	وہ ہوگا	لوگ	ٹڈیوں کی مانند، پروانوں کی مانند	پراگندہ

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿5﴾

جس دن لوگ پراگندہ ٹڈیوں کی طرح ہو جائیں گے۔

وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ
اور	وہ ہو جائے گی	پہاڑ (جمع)	اون کی مانند، پشم کی مانند	دُھنکی ہوئی

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿6﴾

اور پہاڑ دُھنکی ہوئی اُون کی طرح ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا	مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ
پس جو	جو، جس	وہ بھاری ہوئی	اس کے وزن

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿7﴾

پس وہ جس کے وزن بھاری ہوں گے۔

فَهُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ
پس وہ	میں	زندگی	پسندیدہ

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿8﴾

تو وہ ضرور ایک پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

وَ	اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
اور	جو	جو،جس	وہ ہلکی ہوئی	اس کے وزن

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑨

اور وہ جس کے وزن ہلکے ہوں گے۔

فَاُمُّهٗ	هَاوِيَةٌ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا هِيَهْ	نَارٌ	حَامِيَةٌ
پس اس کی ماں	ہاویہ	اور	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	وہ کیا ہے	آگ	بھڑکنے والی

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ⑩ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ⑪ نَارٌ حَامِيَةٌ ⑫

تو اُس کی ماں ہاویہ ہوگی۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ یہ کیا ہے؟ ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔

ع 1 12 26

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تِسْعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ التّکاثر مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 9 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ
اس نے تمہیں غفلت میں ڈال دیا	ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی خواہش	یہاں تک کہ	تم نے زیارت کی	قبریں، مقبرے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ② حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ③

تمہیں غافل کر دیا ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی دوڑ نے۔ یہاں تک کہ تم نے مقبروں کی بھی زیارت کی۔

كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
ہرگز نہیں، خبردار	عنقریب، ضرور	تم جان لو گے	پھر	ہرگز نہیں، خبردار	عنقریب، ضرور	تم جان لو گے

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ⑤

خبردار! تم ضرور جان لو گے۔ پھر خبردار! تم ضرور جان لو گے۔

كَلَّا	لَوْ تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ
ہرگز نہیں، خبردار	اگر تم جانتے، اگر تم جان لو	علم	یقین

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑥

خبردار! اگر تم یقینی علم کی حد تک جان لو۔

لَتَرَوُنَّ	الۡجَحِيۡمَ	ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَيۡنَ	الۡيَقِيۡنِ
ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم	پھر	ضرور تم اسے دیکھ لوگے	آنکھ	یقین

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿7﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿8﴾

تو ضرور تم جہنّم کو دیکھ لوگے۔ پھر تم ضرور اُسے آنکھوں دیکھے یقین کی طرح دیکھو گے۔

ثُمَّ	لَتُسۡـَٔلُنَّ	يَوۡمَـئِذٍ	عَنِ	النَّعِيۡمِ
پھر	ضرور تم پوچھے جاؤ گے	اس دن	سے، متعلق	نازونعم، نعمتیں

ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَـئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿9﴾

پھر اس دن تم نازونعم کے متعلق ضرور پوچھے جاؤ گے۔

ع 1 9 27

سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ اَرۡبَعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوۡعٌ

سورۃ العَصر مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 4 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالۡعَصۡرِ	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَفِىۡ	خُسۡرٍ
زمانے کی قسم	یقیناً	انسان	ضرور میں	گھاٹا، نقصان

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿2﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ﴿3﴾

زمانے کی قسم۔ یقیناً انسان ایک بڑے گھاٹے میں ہے۔

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
مگر	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے

وَ	تَوَاصَوۡا	بِالۡحَقِّ	وَ	تَوَاصَوۡا	بِالصَّبۡرِ
اور	انہوں نے ایک دوسرے کو نصیحت کی	حق کی	اور	انہوں نے ایک دوسرے کو نصیحت کی	صبر کی

وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿4﴾

اور حق پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔

ع 1 4 28

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ عَشْرُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ الْهُمَزَة مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 10 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ
ہلاکت، عذاب	ہر ایک کے لئے، تمام	غیبت کرنے والا	عیب چینی کرنے والا، عیب جو

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ②

ہلاکت ہو ہر غیبت کرنے والے سخت عیب جُو کے لئے۔

الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا	وَّ	عَدَّدَهٗ
وہ جو	اس نے جمع کیا	مال	اور	اس نے اس کو شمار کیا

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ③

جس نے مال جمع کیا اور اس کا شمار کرتا رہا۔

يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ
وہ سمجھتا ہے	کہ	اس کا مال	اس نے اس کو دوام بخشا، اس نے اسے باقی رکھا

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ④

وہ گمان کیا کرتا تھا کہ اُس کا مال اُسے دوام بخش دے گا۔

كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِي	الْحُطَمَةِ
خبردار، ہرگز نہیں	یقیناً وہ گرایا جائے گا	میں	حُطَمَہ

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ⑤

خبردار! وہ ضرور حُطَمَہ میں گرایا جائے گا۔

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ
اور	کیا	اس نے تجھے سمجھایا	کیا	حُطَمَہ

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑥

اور تجھے کیا بتائے کہ حُطَمَہ کیا ہے۔

نَارُ	اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ	الَّتِیْ	تَطَّلِعُ	عَلَی	الْاَفْـِٕدَةِ
آگ	اللہ	خوب بھڑکائی جانے والی	وہ جو	وہ لپکتی ہے	پر، اوپر	دل (جمع)

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ⑦ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْـِٕدَةِ ⑧

وہ اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ جو دلوں پر لپکے گی۔

اِنَّهَا	عَلَیْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ	فِیْ	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ
یقیناً وہ	ان پر، ان کے اوپر	بند کی ہوئی	میں	ستون (جمع)	طول طویل، لمبی کی ہوئی

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑨ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑩

یقیناً وہ اُن کے خلاف بند رکھی گئی ہے۔ ایسے ستونوں میں جو کھینچ کر لمبے کئے گئے ہیں۔

ع 1 10 29

سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتُّ اٰیَاتٍ وَّ رُکُوْعٌ

سورۃ الْفِیل مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 6 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ	کَیْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ
کیا تونے دیکھا نہیں	کس طرح، کیسے	اس نے کیا	تیرا ربّ	ہاتھی والوں کے ساتھ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ②

کیا تُو نہیں جانتا کہ تیرے ربّ نے ہاتھی والوں سے کیا سلوک کیا؟

اَلَمْ یَجْعَلْ	کَیْدَهُمْ	فِیْ	تَضْلِیْلٍ
کیا اس نے نہیں بنائی	ان کی تدبیر	میں	اکارت، ضائع کرنا

اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ③

کیا اُس نے اُن کی تدبیر کو رائیگاں نہیں کر دیا؟

وَّ	اَرْسَلَ	عَلَیْهِمْ	طَیْرًا	اَبَابِیْلَ
اور	اس نے بھیجا	ان کے اوپر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ، غول در غول

وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ④

اور اُن پر غول در غول پرندے (نہیں) بھیجے؟

تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ	مِّنْ	سِجِّيْلٍ
وہ ان پر پھینکتی ہے	پتھر کو، پتھر کے ساتھ	سے	کنکر ملی خشک مٹی کے ڈھیلے

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿5﴾

وہ اُن پر کنکر ملی خشک مٹی کے ڈھیلوں سے پتھراؤ کر رہے تھے۔

فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ
پس اس نے ان کو کر دیا، پس اس نے ان کو بنا دیا	بھُوسے کی مانند	کھایا ہوا

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿6﴾

پس اس نے اُنہیں کھائے ہوئے بُھوسے کی طرح کر دیا۔

ع 1 6 30

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ قُریش مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 5 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ
باہم ربط پیدا کرنے کیلئے	قریش	ان میں ربط بڑھانے کے لئے	سفر	سردیاں	اور	گرمیاں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿2﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿3﴾

قریش میں باہم ربط پیدا کرنے کے لئے۔ (ہاں) اُن میں ربط بڑھانے کے لئے (ہم نے) سردیوں اور گرمیوں کے سفر بنائے ہیں۔

فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ	هٰذَا	الْبَيْتِ
پس چاہئے کہ وہ عبادت کریں	ربّ	یہ، اس	گھر

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿4﴾

پس وہ عبادت کریں اس گھر کے ربّ کی۔

الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ	جُوْعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمْ	مِّنْ	خَوْفٍ
وہ جو	اس نے انہیں کھلایا	سے	بھوک	اور	اس نے ان کو امن دیا	سے	خوف

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿5﴾

جس نے اُنہیں بھوک سے (نجات دیتے ہوئے) کھانا کھلایا اور اُنہیں خوف سے امن دیا۔

ع 1 5 31

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ
سورۃ الْمَاعُوْن مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 8 آیات اور 1 رکوع ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①
اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ
کیا تو نے دیکھا، کیا تو نے غور کیا	وہ جو	وہ جھٹلاتا ہے	دین کو، جزا سزا کو

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ②

کیا تُو نے اس شخص پر غور کیا جو دین کو جھٹلاتا ہے؟

فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ
پس یہ، وہ	وہ جو	وہ دھکے دیتا ہے، وہ دھتکارتا ہے	یتیم

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ③

پس وہی شخص ہے جو یتیم کو دھتکارتا ہے۔

وَ	لَا يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ
اور	وہ ترغیب نہیں دیتا	پر، اوپر	کھانا	مسکین

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ④

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ
پس ہلاکت ہو	نمازیوں کے لئے	وہ لوگ	وہ (جمع)	سے	ان کی نماز	غافل، بے خبر (جمع)

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ⑤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑥

پس اُن نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو۔ جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ	وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
وہ لوگ	وہ (جمع)	وہ دکھاوا کرتے ہیں	اور	وہ منع کرتے ہیں	عام استعمال کی چیزیں

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑧

وہ لوگ جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور روزمرہ کی ضروریات کی چیزیں بھی (لوگوں سے) روکے رکھتے ہیں۔

ع 1 8 32

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ الکوثر مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 4 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَ	انْحَرْ
یقیناً ہم	ہم نے تجھے عطا کیا	کوثر	پس تو نماز پڑھ	تیرے رب کے لئے	اور	تُو قربانی کر

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ② فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ③

یقیناً ہم نے تجھے کوثر عطا کی ہے۔ پس اپنے ربّ کے لئے نماز پڑھ اور قربانی دے۔

اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ
یقیناً	تیرا دشمن	وہ	بے نسل، نرینہ اولاد سے محروم

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ④

یقیناً تیرا دشمن ہی ہے جو ابتر رہے گا۔

ع 1 4 33

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ الکٰفِرُوْن مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 7 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ	يٰاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَآ اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ
تُو کہہ دے	اے	کافر (جمع)	میں عبادت نہیں کرتا	جو، جس کی	تم عبادت کرتے ہو

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ② لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ③

کہہ دے کہ اے کافرو! میں اُس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

وَ	لَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ
اور	نہ	تم	عبادت کرنے والے	جو، جس کی	میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ④

اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَ	لَآ	اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ
اور	نہ	میں	عبادت کرنے والا	جو،جس	تم نے عبادت کی

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿5﴾

اور میں کبھی اُس کی عبادت کرنے والا نہیں بنوں گا جس کی تم نے عبادت کی ہے۔

وَ	لَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ
اور	نہ	تم	عبادت کرنے والے	جو،جس	میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿6﴾

اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے بنو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ
تمہارے لئے	تمہارا دین	اور میرے لئے	میرا دین

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ﴿7﴾

ع 1 7 34

تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ النَّصر مدنی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 4 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَ	الْفَتْحُ
جب	وہ آیا	مدد،نصرت	اللہ	اور	کامل غلبہ،فتح

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿2﴾

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی۔

وَ	رَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ	اَفْوَاجًا
اور	تو نے دیکھا	لوگ	وہ داخل ہوں گے	میں	دین	اللہ	فوج در فوج

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿3﴾

اور تُو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔

تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ	اسْتَغْفِرْهُ	وَ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ
بہت توبہ قبول کرنے والا	وہ ہے	یقیناً وہ	تو اس سے مغفرت طلب کر	اور	تیرا ربّ	حمد کے ساتھ	پس تو تسبیح کر

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۧ ④

پس اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کر اور اُس سے مغفرت مانگ۔ یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ع 1 4 35

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتُّ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ اللّھب مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 6 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تَبَّ	وَّ	اَبِيْ لَهَبٍ	يَدَآ	تَبَّتْ
وہ ہلاک ہوا	اور	ابولہب	دونوں ہاتھ	وہ ہلاک ہوئی

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ②

ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہوئے اور وہ بھی ہلاک ہو گیا۔

كَسَبَ	مَا	وَ	مَالُهٗ	عَنْهُ	مَآ اَغْنٰى
اس نے کمایا	جو	اور	اس کا مال	اس کے	وہ کام نہ آیا

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ③

اُس کے کچھ کام نہ آیا اُس کا مال اور جو کچھ اُس نے کمایا۔

الْحَطَبِ	حَمَّالَةَ	امْرَاَتُهٗ	وَّ	ذَاتَ لَهَبٍ	نَارًا	سَيَصْلٰى
ایندھن، لکڑیاں	اٹھانے والی	اس کی عورت/ بیوی	اور	شعلوں والی	آگ	ضرور وہ داخل ہوگا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ ④ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ⑤

وہ ضرور ایک بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اُس کی عورت بھی، اس حال میں کہ وہ بہت ایندھن اٹھائے ہوئے ہوگی۔

مَّسَدٍ	مِّنْ	حَبْلٌ	جِيْدِهَا	فِيْ
کھجور کی بٹی ہوئی	سے	رسّی	اس کی گردن	میں

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۧ ⑥

اس کی گردن میں کھجور کی چھال کا مضبوطی سے بٹا ہوا رسّہ ہوگا۔

ع 1 6 36

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ خَمۡسُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوۡعٌ

سورۃ الۡاِخۡلَاص مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 5 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلۡ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمۡ يَلِدۡ
تو کہہ دے	وہ	اللہ	ایک، اکیلا	اللہ	بے نیاز، بے احتیاج	اس نے نہیں جنا

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿2﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿3﴾ لَمۡ يَلِدۡ

تُو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا

وَ	لَمۡ يُوۡلَدۡ	وَ	لَمۡ يَكُنۡ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور	وہ جنا نہیں گیا	اور	وہ نہیں ہے	اس کے لئے	ہمسر، برابری کرنے والا	ایک، کوئی بھی

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ﴿4﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿5﴾

ع 1 5 37

اور نہ وہ جنا گیا۔ اور اُس کا کبھی کوئی ہمسر نہیں ہوا۔

سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِیَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ سِتُّ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوۡعٌ

سورۃ الۡفَلَق مدنی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 6 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلۡ	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ	الۡفَلَقِ	مِنۡ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ
تو کہہ دے	میں پناہ مانگتا ہوں	ربّ کی	صبح	سے	بُرائی، شرّ	جو	اس نے پیدا کیا

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿2﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿3﴾

تُو کہہ دے کہ میں (چیزوں کو) پھاڑ کر (نئی چیز) پیدا کرنے والے ربّ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اُس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔

وَ	مِنۡ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ
اور	سے	بُرائی، شرّ	اندھیرا کرنے والا	جب	وہ چھا گیا

وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿4﴾

اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا چکا ہو۔

وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ
اور	سے	بُرائی،شرّ	پھونکیں مارنے والیاں	میں	گرہیں

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿5﴾

اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔

وَ	مِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
اور	سے	بُرائی،شرّ	حسد کرنے والا	جب	اس نے حسد کیا

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ﴿6﴾

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

ع 1 6 38

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعٌ

سورۃ النّاس مدنی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 7 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ
تو کہہ دے	میں پناہ مانگتا ہوں	ربّ کی	انسان،لوگ	بادشاہ	انسان،لوگ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿2﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿3﴾

تُو کہہ دے کہ میں انسانوں کے ربّ کی پناہ مانگتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ
معبود	انسان،لوگ	سے	بُرائی،شرّ	وسوسہ پیدا کرنے والا،شیطان	وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والا

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿4﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۖ﴿5﴾

انسانوں کے معبود کی۔ بکثرت وسوسے پیدا کرنے والے کے شرّ سے، جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ	النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
وہ جو	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	میں	سینے	انسان،لوگ	سے	جن (جمع)	اور	انسان،لوگ

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿6﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ﴿7﴾

وہ جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ) وہ جنوں میں سے ہو (یعنی بڑے لوگوں میں سے) یا عوام الناس میں سے۔

ع 1 7 39

دُعاءِ ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً

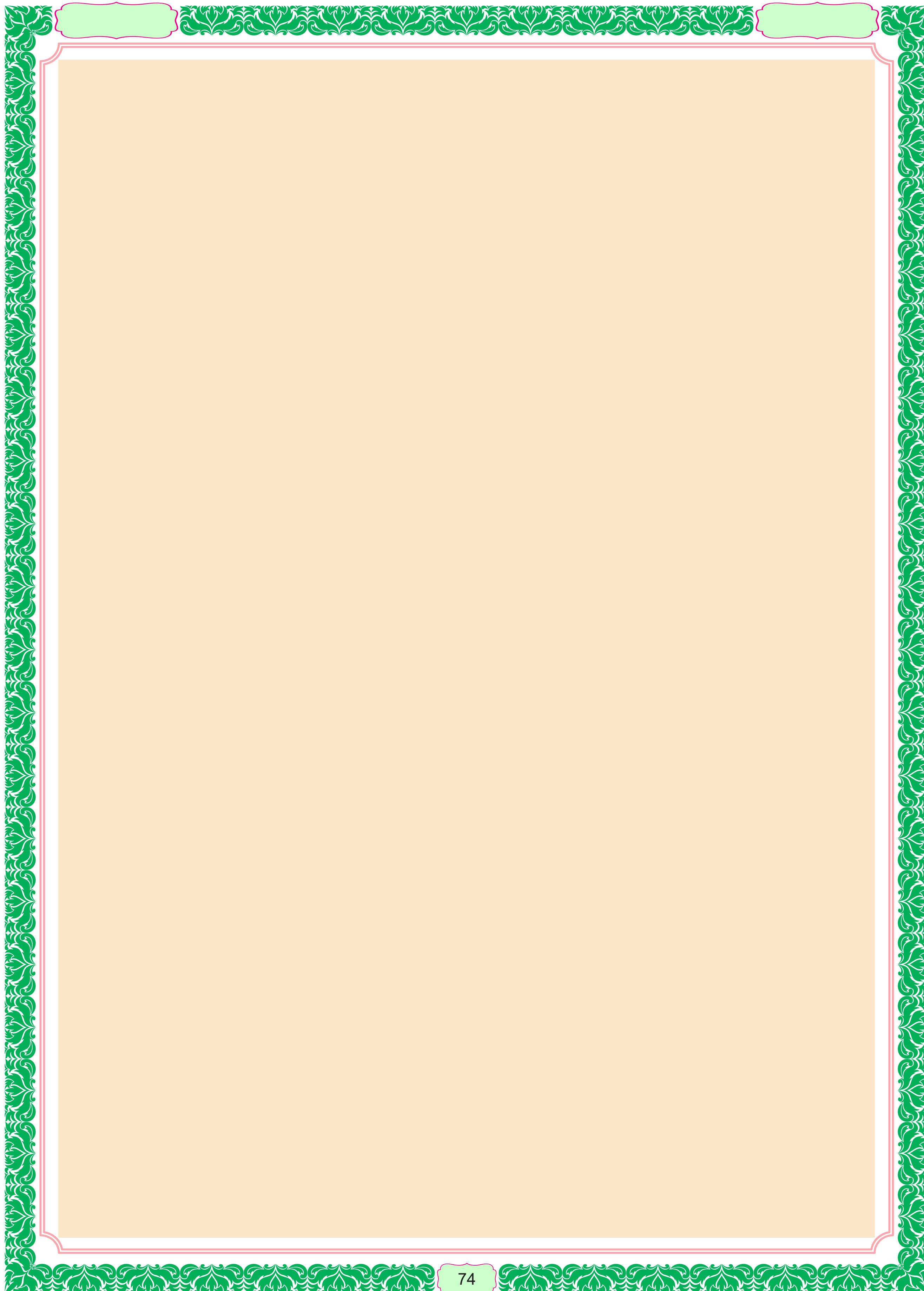
اے میرے اللہ! مجھ پر قرآن عظیم کی برکت سے رحم فرمااور اسے میرے لئے امام، نور، ہدایت اور رحمت بنا۔

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَانَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ

اے میرے اللہ! جو کچھ میں قرآن مجید میں سے بھول چکا ہوں وہ مجھے یاد دلادے۔ اور جو مجھے نہیں آتا وہ مجھے سکھادے

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ آمین

اور دن رات مجھے اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما، اور اے ربّ العالمین! اسے میرے فائدہ کے لئے حجت کے طور پر بنا دے۔ آمین



ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ اَلْاُوْلیٰ کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Amma

Thirtieth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-29-1

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK